TIMEWEL®
JAPANESE TECHNOLOGY QUARTZ WATCHES
- More than 1500 Models
- Japanese Technology
- Low Price Long Durability
- In Attractive Designs
- 1 Year guranty on Gold plating
- Now Your Timewel
Available at all Watch Showrooms
(ms com)

روزنامہ منصف حیدرآباد

نئی منزلیں نئے قدم

habeebuddin625@yahoo.com
ہفتہ۔27/جنوری 2024

Any Degree Study from Home
BBA, BA, B.Com, BSc.
MA, M.Com, MSc. MBA
Admission 2022-23
9160551237
9642661237
msuni.mission@gmail.com
MS UNI. MISSION

”وینس“

(اٹلی کا انتہائی خوبصورت ترین شہر)

انور احمد

ایڈریاٹک کی ملکہ، پانیوں کا شہر، پلوں کا شہر اور روشنیوں کے شہر کے نام سے جانا جانے والا دنیا کے خوبصورت ترین شہروں میں سے ایک اطالیہ کا یہ شہر وینس ملک کے شمالی علاقہ میں واقع ہے۔ اس شہر کا اطالوی علاقہ وینیتو کا صدر مقام ہے جس کے مغرب میں بحیرہ روم کا خلیج وینیز یا واقع ہے اور اٹلی میں اسکو صوبہ کا درجہ دیا گیا ہے جس کے زیر انتظام 44 قصبات ہیں۔ شہر کی آبادی 2004ء کے تخمینے کے مطابق 271,251 ہے اور اس کا رقبہ 412 مربع کلو میٹر ہے اور جس کی آبادی لگ بھگ 1,600,000 ہے۔

سولہویں صدی عیسویں میں وینس کا شمار یورپ کے مشہور ترین موسیقی کے مراکز میں کیا جاتا تھا۔ جہاں ایڈریا ولائرٹ اوران جیسے دیگر موسیقاروں نے وینیشن پولکرول طرز کی موسیقی مرتب کی۔ وینس کا شمار ان شہروں میں بھی ہوتا ہے جہاں سے موسیقی کے تحریری کام کا آغاز ہوا، اور اس کی وجہ سے یورپ کے کئی علاقوں خاص طور پر فرانس اور فلانڈرس سے موسیقار وینس کی جانب کھنچے چلے آئے۔

وینس اٹلی کا ایک ایسا شہر ہے جو اپنے فطری حسن اور اپنی بے مثال خوبصورتی کے سبب بہتر طور پر جانا جاتا ہے۔ یہ شہر 118/جزائر پر مشتمل ہے اور ان جزائر پر آباد علاقوں کو لگ بھگ چار سو پلوں سے ملایا گیا ہے اور یہاں ہر قسم کی آمدورفت پانی پر اور پیدل ہوتی ہے۔

آپ نے شیکسپئر کی کہانی ”وینس کا سوداگر“ تو ضرور پڑھی ہوگی جس میں ایک ایسے سوداگر کی کہانی بیان کی گئی ہے جو اپنے دوست کی خواہشات پوری کرنے کی خاطر اپنی جان پر کھیل جاتا ہے۔ لیکن وینس کوئی فرضی شہر نہیں کہ جسے محض کسی کہانی میں بیان کیا ہو بلکہ یہ حقیقی معنوں میں ایک جیتا جاگتا اور حیرت انگیز شہر ہے۔ یہ دیو مالائی شہروں جیسا شہر اٹلی میں واقع ہے جس کے قدرتی حسن اور انوکھے پن کی ایک دنیا گواہ ہے۔ وینس شہر شمال مشرقی اٹلی میں ایک سمندری کھاڑی کے بیچوں بیچ واقع ہے۔ اسے طلسماتی اور جادوئی شہر بھی کہا جاتا ہے اور اس کے پس منظر میں کئی کہانیاں لکھی جا چکی ہیں اور فلمیں بھی بنائی جا چکی ہیں۔ کتنی حیرت کی بات ہے کہ وینس شہر ایک ایسا شہر ہے جس میں سڑکوں کی جگہ نہریں اور گاڑیوں کی جگہ شپس یعنی بحری جہاز چلتے ہیں۔ اس شہر کے مختلف علاقوں اور حصوں کو پلوں کے ذریعے ایک دوسرے سے منسلک کیا گیا ہے۔ جبکہ شہر کے مختلف علاقوں میں سفر کے لئے شپس یا بحری جہازوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ وینس میں سینکڑوں نہریں بہتی ہیں اور سڑکوں کا کوئی وجود نہیں کیونکہ یہ نہریں ہی سڑکوں کا کام کرتی ہیں۔

وینس یورپ کا سب سے بڑا کار فری شہری علاقہ ہے، یہاں آمدورفت کے لئے استعمال ہونے والی روایتی کشتی کو ”گوندیلا“ کہا جاتا ہے جو آج کل سیاحت، شادی بیاہ اور دیگر تقاریب کیلئے استعمال ہوتی ہے جبکہ واٹر بسیں نہروں پر آمدورفت کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔

وینس شہر اپنے محل وقوع، اپنے فن تعمیرات اور آرٹ اینڈ کلچر کی وجہ سے بھی دنیا بھر میں جانا جاتا ہے۔ 2009ء کے اعدادوشمار کے مطابق اس شہر کے مرکزی حصہ میں لگ بھگ 2.45/لاکھ نفوس پر مشتمل آبادی قیام پذیر ہے، جبکہ اس کے آس پاس کے علاقوں اور مضافات کو ملا کر اس کی آبادی 16/لاکھ سے زیادہ ہوگی۔

وینس کا نام دراصل اس کے قدیم ”وینیٹی“ باشندوں سے اخذ کیا گیا ہے جو دسویں صدی قبل مسیح میں وہاں پر آباد تھے۔ تاریخی طور پر بھی یہ شہر ریاست وینس کا صدر مقام تھا۔ ریاست وینس زمانۂ وسطیٰ کی ایک بڑی بحری طاقت تھی اور ان علاقوں میں سے ایک تھی جہاں سے صلیبی جنگوں کا آغاز ہوا تھا۔ یہ اٹلی کا سب سے اہم تجارتی اور ثقافتی مرکز ہے، جسے یورپ کا امیر ترین شہر بھی کہا جاتا ہے۔ 18/ویں صدی سے اس شہر کو سیاحت کے اعتبار سے فروغ حاصل ہے۔ سیاحوں کے لئے یہ شہر بہت اہم ہے اور یہاں واقع عمارتیں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہر سال لاکھوں سیاح یہاں کا رخ کرتے ہیں اور یہ سیاحت کے اعتبار سے دنیا کا 28/واں خوبصورت ملک ہے۔ جہاں ریشم، اناج اور مصالحوں کی تجارت بھی ہوتی ہے۔ ان تمام خصوصیات کی وجہ سے تاریخ کے زیادہ تر ادوار میں وینس ایک دولت مند شہر رہا ہے۔ وینس کے علاوہ اس شہر کو اور بھی ناموں سے جانا جاتا ہے جو کہ اسے پیار سے پکارے جانے والے نام ہیں جیسے کہ: ایڈریاٹک کی ملکہ، پانیوں کا شہر، نقابوں کا شہر، پلوں کا شہر، تیرتا شہر اور نہروں کا شہر وغیرہ وغیرہ۔ اس شہر کے متعلق ایک رپورٹ میں یہ کہا گیا ہے کہ یہ بلا شبہ انسانی تاریخ کا ایک انتہائی خوبصورت ترین شہر ہے۔ علاوہ ازیں اسے یورپ کا سب سے رومانٹک شہر بھی کہا جاتا ہے۔

وینس کا ایسا کوئی تاریخی ریکارڈ موجود نہیں جو براہ راست آگہی فراہم کرتا ہو کہ وینس شہر کا قیام کب اور کیسے عمل میں آیا۔ تاہم دستیاب شدہ روایات اور شواہد سے متعدد مورخ اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ وینس کی اصل آبادی مختلف رومن شہروں جیسے کہ Padua, Treviso, Aquileia, Altino, Concordia اور دیگر دفعہ سے محروم دیہاتی علاقوں کے مہاجروں پر مشتمل تھی جو جرمن اور ہنگیرین حملہ آوروں سے جان بچانے کے لئے وہاں سے فرار ہو رہے تھے۔ بعد کے کچھ رومن ذرائع کے مطابق وینس کے حقیقی دلدلی جزائر پر کچھ ہی مہاجروں کا بھی پتہ چلتا ہے۔

شہر وینس کے چند مشہور تفریحی مقامات

اگر آپ وینس شہر کی سیر و سیاحت کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں یا وینس شہر کے متعلق ویسے ہی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو، آیئے! اس ضمن میں آپ کو اس کے چند مشہور مقامات کے بارے میں بتائیں، جن کی سیر کو جائے بنا وینس کی سیاحت ادھوری رہ جاتی ہے۔

☆**سینٹ مارک اسکوائر** (St.Mark Square):

اطالوی زبان میں اس کا پورا نام ڈی سیان مارکو پیازا ہے۔

☆**سینٹ مارکس باسیلیکا:**

یہ وینس کا مشہور گرجا گھر ہے۔

☆Bridge of Sigh:

یہ برج ڈوگیس پیلیس کو روڈی پلازہ کے قید خانوں سے ملاتا ہے۔

☆**گرانڈ کنال:**

یہ وینس شہر کی مرکزی نہر ہے اور واٹر ٹریفک کا ذریعہ ہے۔

☆**ڈوگیس پیلیس:**

جو ایک زمانے میں وینس کی حکمرانی کا مرکز تھا۔

☆**ریالٹو بریج:**

یہ سینٹ مارکو پولو اور سین پولو کے اضلاع کے درمیان گرانڈ کنال کو پار کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔

☆**گونڈولا:**

یہ وینس میں ایک ایسی قسم کی کشتیاں ہیں جو ٹرانسپوری کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔

☆**سینٹ مارک کیمپانائل:**

یہ وینس کا گھنٹہ گھر ہے اور اس شہر کی مشہور ترین بلڈنگ بھی ہے۔

☆ Schiavone Riva Degli:

یہ بھی اس وینس شہر کا ایک مشہور و معروف آبی تفریحی مقام ہے۔

☆**سیانتا مریا ڈیلا سلوٹ :**

یہ وینس کی ایک مشہور ترین عمارت ہے۔

☆Zattere:

یہ بھی شہر وینس کا ایک تفریحی مقام ہے۔

☆**ارسینالے:**

یہ اپنے عروج کے زمانے میں دنیا کا سب سے بڑا شپ یارڈ ہوا کرتا تھا۔

☆Ca'd'Oro:

یہ ایک خوبصورت بلڈنگ ہے جس کے لغوی معنی ”گولڈ ہاؤس“ کے ہیں۔ جبکہ ٹیٹرو لا فینیس، یہ یورپ کا مشہور ترین اوپیرا ہاؤس ہے۔

☆**موسیو اسٹوریکو نوالے:**

یہ شہر کا بحری عجائب گھر ہے۔

Santi Giovanni e Paolo

یہ ایک چرچ ہے اور اسے انگریزی میں ”چرچ آف سنٹس جان اینڈ پاول“ بھی کہا جاتا ہے۔ یہاں پر مختلف مذاہب کی کئی اہم شخصیتیں مدفون ہیں جس کی وجہ سے اسے ”پینتھیون آف وینس“، یعنی وینس کی اجتماعی عبادت گاہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مارکو پولو ہوائی اڈہ شہر کا ایک اہم تفریحی مقام ہے۔ اس کا نام وینس کی مشہور شخصیت مارکو پولو کے نام پر رکھا گیا ہے یہ ہوائی اڈہ ساحل سے قدرے فاصلے پر خشکی پر تعمیر کیا گیا ہے تاہم واٹر بسیں صرف سات منٹ میں مسافر کو شہر سے ہوائی تک پہنچا دیتی ہے۔ بہر کیف! یہاں کے دیگر سیاحتی مقامات پر سیاحوں کا کافی رش لگا رہتا ہے۔ ☆☆☆

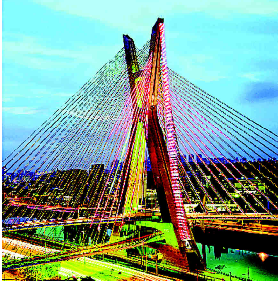

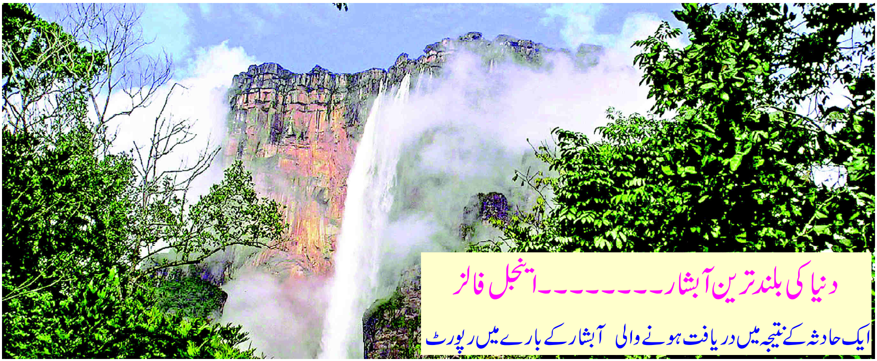

دنیا کی بلند ترین آبشار۔۔۔۔۔۔۔۔۔اینجل فالز

ایک حادثہ کے نتیجہ میں دریافت ہونے والی آبشار کے بارے میں رپورٹ

یورپی طرز زندگی میں پر فضاء مقامات اور شہر کے بیچ سبز گھاس کے قطعوں سے وجود میں آنے والے دلکش پارکس جان میور کی مرہون منت ہیں۔ اٹھارویں صدی کی اختتامی دہائیوں میں جب یورپ میں صنعتی انقلاب کا نعرہ زور پکڑ رہا تھا تو فطرت پرستوں کی جانب سے یہ خدشہ بجا محسوس ہوتا تھا کہ جنگلی کھمبیوں کی سی تیزی سے وجود میں آنے والی بلند و بالا عمارتیں اور فیکٹریاں انسان کو فطرت سے بہت دور لے جائیں گی۔ لیکن جان میور کی کوششوں کے سبب اینٹ بجری اور گارے سے بنے اسٹرکچرز کے مسکن یورپ میں جا بجا نیشنل اور نیچرل پارکس بھی دکھائی دینے لگے۔ جان میور کا فلسفہ تھا کہ فطرت سے قربت انسان کیلئے اتنی ہی ناگزیر ہے جتنا کہ زندہ رہنے کیلئے روٹی کیونکہ انسان قدرت سے جس قدر قریب ہوگا اس کی روح اور جسم پر لگنے والے گھاؤ اسی قدر تیزی سے بھریں گے۔ جان میور کا یہ فلسفہ افریقی اور لاطینی امریکی ممالک پر من و عن پورا اترتا ہے جہاں کی عوام کی روح اور جسم دونوں ہی کرپٹ حکمرانوں اور ڈرگ مافیا کی دہشت گردی کے سبب گھائل ہیں ایسے میں اگر اس خطے سے سفاری پارکس اور دلکش نظاروں کی آماجگاہ جھیلوں آبشاروں اور جزیروں کا وجود بھی ختم ہو جائے تو شاید یہاں کی عوام کیلئے جینے کا جواز ہی ختم ہو جائے۔ انسانی سوچ کو فطرت سے ہم آہنگ کرنے والا ایسا ہی ایک دلکش مقام اینجل فالز بھی ہے۔ وینزویلا میں واقع یہ آبشار دنیا کی بلند ترین آبشار ہے جسے اس کی بلندی کے سبب دنیا کی خطرناک ترین آبشار بھی سمجھا جاتا ہے۔

اینجل فالز وینزویلا اور برازیل کے مابین سرحد کے نزدیک واقع ریاست بلوور کا حصہ ہے۔ جنوبی بلوور کے شہر گرینڈ سبانا سے اینجل فالز تک کیلئے خصوصی فلائٹس چلتی ہے۔ ان کمرشیل فلائٹس کے علاوہ چارٹرڈ طیارے اور ہیلی کاپٹرز بھی آبشار کیلئے اڑان بھرتے ہیں۔ یہ تمام کی تمام آبشار کے نزدیک ترین واقع گاؤں کینیما تک پہنچاتی ہیں جہاں سے آگے کا سفر پیدل طے کیا جاتا ہے۔ دو راتوں اور تین دن پر مشتمل اس پورے ٹرپ کی قیمت اڑھائی سو امریکی ڈالر ہوتی ہے۔ جبکہ مقامی کرنسی میں یہ چھ لاکھ کے لگ بھگ رقم ہوتی ہے۔ کینیما کو اینجل فالز کا بیس کیمپ بھی تصور کیا جاتا ہے تاہم چونکہ اس پورے علاقے میں مزید کئی جھیلیں اور آبشار بھی سیاحوں کا مسکن ہوتے ہیں، لہٰذا ان کیلئے بھی کینیما نیشنل پارک کو ہی بیس کیمپ سمجھا جاتا ہے۔ یہاں آنے والوں کیلئے یلو فیور کیخلاف ایکسٹینشن کروانا لازمی ہوتا ہے، وہ سیاح جو پیشگی ایکسٹینشن نہیں کرواتے ہیں، انہیں ایئر پورٹ پر ایکسٹینشن کے بعد ہی کلیرنس دی جاتی ہے۔ ایئر پورٹ پر پرانی ساخت کے چھوٹے جہاز کا ماڈل بھی دیکھنے کو ملتا ہے یہ جہاز اینجل فالز تک جھیل کے ذریعے بھی پہنچا جا سکتا ہے تاہم یہ سفر خاصہ پر پیچ اور دشوار ہوتا ہے، نیز یہ اسی صورت میں ممکن ہوتا ہے جب آبشار سے گرنے والے پانی کی مقدار معمول سے کم ہو۔

جمی اینجل کسی ایسی سونے کی کان کی تلاش میں تھا، جس کی دریافت اسے راتوں رات امیر بنا دے۔ اسی سفر کے دوران اس کا جہاز کسی خرابی کا شکار ہو گیا اور جمی کو اپنی جان کے لالے پڑ گئے، نتیجے میں اسے آبشار کے قریبی علاقے Auyan Tepuy میں ہنگامی لینڈنگ کرنا پڑی۔ یہ 1937ء کا تذکرہ ہے جب جنوبی امریکی شہروں میں ذرائع مواصلات کی صورتحال باقی ماندہ ترقی پذیر دنیا سے کچھ زیادہ مختلف نہ تھی۔ مدد اور راستے کی تلاش میں بھٹکتے جمی کو قریبی پہاڑوں سے بہتے کسی جھرنے کی آواز سنائی دی تاہم کچھ آگے بڑھنے پر اسے احساس ہوا کہ یہ جھرنا نہیں بلکہ کسی دیو ہیکل آبشار کے آثار ہیں۔ مزید قریب ہونے پر جمی اینجل کو اپنی دریافت کے ہونے سے بھی زیادہ قیمتی ہونے کا احساس ہوا اور وہ اپنی دریافت کے بارے میں دوسرے افراد کو بتانے کیلئے نکل کھڑا ہوا۔ گیارہ روز کے طویل سفر کے بعد وہ کمارانا پہنچا جہاں اس نے آبشار کی دریافت کے بارے میں مقامی آبادی کو آگاہ کیا۔ بعد ازاں جمی کا تباہ شدہ جہاز بھی آبشار کے قریب سے اٹھا لیا گیا اور یہاں تعمیر کئے جانے والے ایئر پورٹ پر نصب کر دیا گیا۔ آبشار کو جمی اینجل کے نام کی مناسبت سے اینجل فالز کا نام دے دیا گیا جبکہ 1956ء میں جمی کی وفات پر اس کی راکھ اینجل فالز پر بکھیر دی گئی۔ 2009ء میں اس آبشار کا نام تبدیل کرتے ہوئے Kerepakupai Meru کرنے کا فیصلہ کی گیا۔ یہ فیصلہ وینزویلا کے صدر ہوگو شاویز نے کیا جن کا کہنا تھا کہ جمی اینجلز اس آبشار کو محض وقتی طور پر دنیا والوں کے سامنے لانے میں کامیاب ہوا تاہم اس سے قبل بھی یہاں زمانہ قدیم سے آباد قبیلے اس آبشار کے بارے میں جانتے تھے اور جمی اینجلز کو اس کا دریافت کنندہ سمجھنا، یہاں کے باسیوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ ہوگو شاویز کے اس اعلان کے باوجود آج بھی اس آبشار کو اینجل فالز کے نام سے ہی جانا جاتا ہے۔

اینجل فالز جس علاقے میں واقع ہے یہ پورا علاقہ ہی انتہائی سرسبز اور ایسے پہاڑوں سے بھرا ہے جن کی چوٹی کا حصہ اوپر سے چپٹا ہوتا ہے۔ خود اینجل فالز بھی ایسے ہی ایک پہاڑ Auyan-tepul پر واقع ہے جو پورے ملک میں اس نوعیت کے پہاڑوں میں بلند ترین ہے۔ آبشار کی کل لمبائی 979 میٹر ہے۔ اس میں 807 میٹر کا فاصلہ پانی بغیر کسی رکاوٹ کے طے کرتا ہے، اس کے بعد چٹانوں سے ٹکراتا ہوا ”ڈیولز کنیوں“ میں جا گرتا ہے۔ دور سے دیکھنے پر پانی چٹان کے کنارے سے نیچے گرتا ہوا محسوس ہوتا ہے تاہم قریب سے دیکھنے پر واضح ہوتا ہے کہ آبشار کا پانی اپنے سفر کے آغاز میں متعدد غاروں اور سرنگوں میں گھستا اور نکلتا ہے، تقریباً ڈیڑھ سو فٹ تک ایسے ہی سفر کے بعد یہ براہ راست گرنا شروع ہوتا ہے۔ انتہائی طویل سفر کے دوران پانی کا بڑا حصہ آبی بخارات اور ہوا کے ساتھ اڑ جاتا ہے۔ سال کے بعض حصوں میں آبشار کے گردونواح میں ایک کلو میٹر دور دور تک ہوا کے ساتھ پانی کے چھینٹے محسوس کئے جاتے ہیں۔ موسم برسات میں پانی کی زیادتی کے سبب آبشار کی چوڑائی میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اندازہ ہے کہ یہ آبشار نیاگرا فالز سے بیس گنا زیادہ بلند ہے۔

اس خطرناک جھیل میں تیراکی کے حوالے سے متعدد مقابلے بھی منعقد ہوتے ہیں جبکہ آبشار کے سامنے فری فال ڈائیونگ کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ آبشار کی پشت پر واقع پہاڑ پر باکسنگ کے مقابلے ہوتے ہیں۔ انتہائی خطرناک اور نوکیلی چٹانوں میں مبنی اس پہاڑ پر چڑھنا جان جوکھوں میں ڈالنے کے مترادف ہے تاہم منزل مقصود پر جس قدر حسین اور ناقابل فراموش سینری دیکھنے کو ملتی ہے، وہ اس دشوار گزار مسافت کی تکالیف کو بھلا دیتی ہے۔ پہاڑ پر چڑھنے والے بالعموم اس مقام کو دیکھنے کے بھی مشتاق ہوتے ہیں جہاں سے یہ آبشار اپنے سفر کا آغاز کرتی ہے۔ آبشار کا منبع دیکھنے والوں کو اینکرز کی مدد سے خود کو سنبھالنا پڑتا ہے کیونکہ چٹان کے کنارے انتہائی چکنے ہیں اور یہاں سے پھسلنے والوں کی موت یقینی ہوتی ہے۔

اینجل فالز کا تین روزہ ٹرپ یہاں پہنچنے سے پہلے خاصا طویل محسوس ہوتا ہے تاہم اس علاقے کی خوبصورتی کو جانچنے پرکھنے اور سراہنے کیلئے یہ تین دن ناکافی ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس علاقے میں نباتات کی بھی نایاب ورائٹی دیکھنے کو ملتی اور ندی نالوں کے نظارے بھی دوسروں سے کچھ مختلف ہوتے ہیں۔ کینیا سے پانچ گھنٹے کی مسافت پر اڑلا اینا ٹولے نامی قصبہ ہے۔ اس قصبے میں چھوٹے بڑے متعدد آبشار ہیں۔ یہ جگہ فوٹو گرافی کیلئے بہترین سمجھی جاتی ہے۔ کینیا کے مغرب میں ایک خوبصورت جھیل ہے جس کے پانی کی رنگت قہوے سے مماثل محسوس ہوتی ہے۔ اس پانی میں ایک مخصوص مہک بھی ہوتی ہے، پانی کی رنگت اور مہک یہاں اگنے والی ایک جھاڑی کا کرشمہ ہے جس کی بنا پر جھیل کا رنگ عام پانی سے مختلف ہے۔ یہ پورا علاقہ یونیسکو کی جانب سے بین الاقوامی ورثے کا حصہ قرار دیا جا چکا ہے۔ 1971ء میں یہاں چند مہم جوؤں نے آبشار کے ساتھ ساتھ موجود چٹانوں پر چڑھتے ہوئے آبشار کی بلندی تک سفر کیا تھا۔ اس مہم میں دس روز لگے تھے جس کے بعد سے اب تک کسی بھی سیاح میں ایسی مہم جوئی کی ہمت نہیں ہوئی ہے۔

ناکامی.............کامیابی کا زینہ ہے

حالات بدلنے کی کوشش سے پہلے اپنے خیالات کو بدلیں سوچ بدلے گی تو حالات بھی بدل جائیں گے

دنیا کی عظیم کامیابیاں ناکامیوں کے بعد ہی حاصل ہوتی ہیں۔ عظیم مغلیہ سلطنت کا بانی بابر سات بار ناکام ہوا۔ امریکہ کا کامیاب اور مصروف ترین صدر ابراہام لنکن سیاست میں آٹھ بار ناکام ہوا، مگر اس نے کوشش ترک نہ کی، آخر کار امریکہ کا صدر بنا۔ اسی طرح دنیا کا سب سے بڑا موجد تھامس ایڈیسن، جس نے ایک ہزار سے زائد چیزیں ایجاد کیں، بلب بناتے ہوئے 10 ہزار بار ناکام ہوا۔ اسی طرح مشہور ریسٹورنٹ کے ایف سی کا مالک کرنل سینڈر 1008 بار ناکام ہوا، مگر اس نے کوشش ترک نہ کی اور آخرکار 1009 ویں بار وہ کے ایف سی کا پہلا ریسٹوریٹ بنانے میں کامیاب ہوگیا۔ اب اس کا ریسٹورنٹ پاکستان سمیت دنیا کے اکثر ممالک میں موجود ہے۔ عالم اسلام کے عظیم ترین سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان میٹرک میں حساب میں ناکام ہوئے۔

دنیا میں ہر کامیاب فرد ناکام ہوتا ہے، بلکہ ناکام لوگوں سے زیادہ ناکام۔ ایک ریسرچ سے معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو 35 سال کی عمر میں کروڑ پتی بنے وہ کامیابی سے پہلے اوسطاً 17 اقسام کے بزنس میں ناکام ہوئے، مگر انھوں نے کوشش جاری رکھی۔ بزنس بدلتے رہے حتی کہ 18 ویں بزنس میں کامیاب ہوئے، اوسط درجے کی کامیابی عموماً 3.8 ناکامیوں کے بعد حاصل ہوتی ہے اور بڑی کامیابی عموماً سات ناکامیوں کے بعد حاصل ہوتی ہے۔ ایک ریسرچ کے مطابق امریکہ میں 90 فیصد کمپنیاں دو، تین سال میں ناکام ہوجاتی ہیں۔ ان میں وہی کامیاب ہوتی ہیں جو ثابت قدم رہتی ہیں اور کوشش جاری رکھتی ہیں۔ ایک اور ریسرچ کے مطابق امریکہ میں 80 فیصد چھوٹے بزنس پہلے پانچ سال میں ناکام ہوجاتے ہیں۔ دنیا میں شاید ہی کوئی فرد یا کمپنی پہلی کوشش میں کامیاب ہوئی ہو۔ پہلی کوشش میں کامیابی حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہے۔ اگر پہلی کوشش میں کامیابی حاصل ہوجائے تو اسے معجزہ سمجھا جائے گا۔

بزنس میں شاید ہی کوئی فرد پہلی کوشش میں کامیاب ہوا ہو۔ شروع میں اگر آپ کا بزنس کم اور سست رفتار ہے تو پریشان نہ ہوں۔ یہ تو اللہ تعالی کی طرف سے ایک نعمت ہے۔ اس صورت میں آپ کو اپنے کام کو بہتر بنانے، غلطیوں کو دور کرنے، سیکھنے، مہارت اور ہنر کو بہتر بنانے کے موقع ملتے ہیں۔ اگر شروع ہی میں آپ کے پاس رش ہوجائے تو سنبھالنا مشکل ہوجاتا ہے۔ آپ کامیابی کا سفر، ناکامی کے بغیر نہیں کرسکتے، لیکن ہر ناکامی عارضی ہوتی ہے، جب تک آپ اسے مستقل نہ سمجھ لیں۔ ہر ناکامی عارضی ہوتی ہے۔ ناکامی سے مراد یہ نہیں کہ آپ ہمیشہ کے لئے ناکام ہوگئے۔ بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ ابھی آپ کامیاب نہیں ہوئے۔ اس صورت میں زیادہ سخت محنت کریں، ایک شعبے میں ناکام ہوتے ہیں تو دوسرے شعبے میں کوشش کریں۔ کوشش کرنا اور ناکام ہونا، کوشش نہ کرنا اور ناکام نہ ہونے سے بہتر ہے۔ ناکامی کامیابی کی ٹیوشن فیس ہے۔

عملی اقدامات

☆ اکثر لوگ ناکامی کا پہلا اشارہ دیکھتے ہی کوشش ترک کردیتے ہیں، حالانکہ اگر وہ چند بار مزید کوشش کرتے یا ایک کوشش اور کرتے تو ناکامی کو کامیابی میں بدل دیتے۔ آپ عارضی ناکامی کو قبول نہ کریں اور کوشش ترک کرنے کی بجائے جاری رکھیں۔

☆...... اپنے آپ سے سوال کریں کہ آپ کیوں ناکام ہوئے۔ بار بار پوچھیں تا کہ ناکامی کی ساری وجوہات آپ کے سامنے آجائیں، پھر ان وجوہات کی روشنی میں نیا لائحہ عمل تیار کریں۔

☆...... اپنی ناکامی کا تجزیہ کریں کہ خرابی کیا ہوئی؟ اگلی بار اس مسئلے کو کیسے حل کیا جاسکتا ہے؟ غور وفکر کریں۔ بہت سے حل مل جائیں گے اور بہترین حل پر عمل کریں۔

☆...... کامیاب لوگ سمجھتے ہیں کہ ناکامی کا بس یہ مطلب ہے کہ آپ کے منصوبے نے آپ کی توقع کے مطابق کام نہیں کیا، لہذا نیا پلان بنائیں اور پھر کامیابی کے یقین کے ساتھ اس پر عمل شروع کردیں۔

☆ ناکامی پر کبھی پریشان نہ ہوں، افسوس نہ کریں، رنجیدہ نہ ہوں اور پچھتائیں نہ۔ آپ کو علم ہے کہ ناکامی، کامیابی کا لازمی جزو ہے۔ شاید یہ آپ کے ساتھ پیش آنے والی بہترین چیز ہو۔ رب کریم آپ کو کسی دوسری طرف لے جانا چاہتے ہوں۔ میں نے ایک ڈیری فارم بنایا جو جلد ہی ناکام ہوگیا، تو میں ترقی کی تلاش میں لاہور آیا۔ اب میں خوش ہوں کہ میں ناکام ہوا ورنہ میں لاہور نہ آتا، نہ ہی نفسیاتی علاج کا مختصر طریقے کی علاج گاہ بناتا اور نہ ہی ایک درجن کتب لکھتا۔

☆...... بزنس میں 85 فیصد ناکامی، ناکامی کے خوف اور خدشے کی وجہ سے ہوتی ہے، لہذا ناکامیابی خوف اور خدشے کی بجائے کامیابی کے یقین کے ساتھ کام کریں۔

☆......نفسیاتی ریسرچ سے ثابت ہوچکا ہے کہ ہر خرابی میں اتنا ہی یا اس سے زیادہ خیر کا پہلو ہوتا ہے۔ ناکامی میں کامیابی چھپی ہوئی ہے۔ خیر اور کامیابی تلاش کریں، ضرور مل جائے گی۔

اس مشق کو بار بار کریں۔ پانچ بار کرنے کے بعد دوبارہ ناکامی کے بارے میں سوچیں۔ اب یہ تصویر آپ کے بائیں طرف بنے گی اور آپ کو ڈسٹرب نہیں کرے گی۔ اگر پریشان کرے تو اس مشق کو مزید پانچ بار دہرالیں۔ (مزید تفصیلات کے لئے ہماری کتاب ”کامیابی کے اصول“ میں سے ”کامیابی سے پہلے ناکامی“ والے باب کو غور سے پڑھیں۔)

خوشحالی اور قانون کشش

خالق کائنات نے اپنی دنیا کو اچھے انداز سے چلانے کے لئے بے شمار قانون بنائے ہیں۔ ان قوانین کے تحت اللہ تعالی نے ہماری سوچ اور خیالات میں مقناطیس کشش رکھی ہے۔ یاد رہے کہ ہر چیز کا بنیادی سبب ہماری سوچ اور خیال ہے۔ ہم جس چیز کے بارے میں زیادہ اور مسلسل سوچتے ہیں، وہ سوچ حقیقت بن جاتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں ہم جس چیز کے بارے میں سب سے زیادہ سوچتے ہیں یا تصور کرتے ہیں، ہم اسے حاصل کرلیتے ہیں۔

بعض ماہرین کا خیال ہے کہ اگر سوچ کے ساتھ ساتھ تصور کو بھی شامل کرلیں تو قانون کشش زیادہ موثر ہوگا۔ تصور کرنا کامیابی کا ایک بڑا راز ہے۔ آپ جس چیز کا تصور کرتے ہیں، اسے حاصل کرلیتے ہیں۔ ماہرین کا یہ خیال بھی ہے کہ سوچ اور تصور کے ساتھ اس کے احساسات بھی پیدا کریں اور انہیں پوری طرح محسوس کریں۔ صرف سوچ کافی نہیں، اس کے ساتھ تصور اور احساسات بھی بہت ضروری ہیں، یعنی اس چیز کے حاصل ہونے کے احساسات اس وقت آپ جو کچھ سوچ رہے ہیں، یہی سوچ آپ کا مستقبل تخلیق کررہی ہے۔ جو آپ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اپنی سوچ کو ان چیزوں سے دور رکھیں جو آپ نہیں چاہتے۔ اکثر لوگ ان چیزوں کے بارے میں سوچتے ہیں، جو وہ نہیں چاہتے، مگر ان کو وہی ناپسندیدہ چیز مل جاتی ے امریکہ میں ریسرچ کی گئی تو ایک دلچسپ حقیقت سامنے آئی کہ ان کی ناکامی کی بڑی وجہ ان کی منفی سوچ تھی۔ وہ ہر وقت یہ سوچتے تھے کہ کہیں وہ ناکام نہ ہوجائیں اور وہ ناکام ہوگئے۔ اس طرح قانون کشش ایک بدترین آقا بھی ہے۔

جب آپ کسی چیز کے حصول کے بارے میں سوچتے ہیں تو دراصل آپ کو اسے حاصل کرنے کی توقع ہوتی ہے۔ توقع ایک طاقتور قوت کشش ہے، کیونکہ توقع چیزوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ آپ جس چیز کی توقع کرتے ہیں، اسے حاصل کرلیتے ہیں، لہذا جو چیز حاصل کرنا چاہیں اس کے بارے میں سوچیں۔ اگر آپ اپنے حالات بدلنا چاہتے ہیں تو حالات بدلنے کی کوشش سے پہلے اپنے خیالات کو بدلیں۔ سوچ بدلے گی تو حالات بھی بدل جائیں گے، کیونکہ آپ کی سوچ حقیقت کا روپ دھار لیتی ہے، یعنی حقیقت بن جاتی ہے۔

قانون کشش کو بہتر طور پر استعمال کرنے مندرجہ ذیل اقدامات کریں

☆......سب سے پہلے واضح طور پر طے کریں کہ آپ چاہتے کیا ہیں؟ آپ جو چاہتے ہیں آپ کا ذہن اس کے بارے میں بالکل صاف اور واضح ہو۔ اگر آپ واضح نہیں تو پھر قانون کشش آپ کے لئے وہ چیز پیدا نہیں کرسکے گا جو آپ چاہتے ہیں۔ البتہ یہ بات ذہن میں رہے کہ آپ قانون کشش کی مدد سے سب کچھ حاصل کرسکتے ہیں۔ اس کی کوئی حد نہیں، جس چیز کی چاہیں خواہش کریں۔

کسی جگہ آرام سے بیٹھ جائیں اور ایک کاغذ پر لکھیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں۔ اس طرح لکھیں کہ میں اس وقت بہت خوش ہوں اور خدا کا شکر گزار ہوں کہ میں ماہانہ پانچ لاکھ روپے کمارہا ہوں یا میں گلبرگ لاہور میں ایک کنال کے خوبصورت گھر میں رہتا ہوں۔ یہ نہ لکھیں کہ مجھے ہنڈا سٹی چاہیئے۔

☆...... دوسرا قدم یقین ہے، یقین کریں کہ یہ چیز (5 لاکھ روپے) پہلے ہی آپ کے پاس ہے۔ آپ کا مکمل اور غیر متزلزل یقین ہو کہ وہ چیز آپ کو مل گئی ہے یا آپ نے حاصل کرلی ہے۔ اس کے لئے آنکھ بند کرکے تصور کریں کہ وہ چیز آپ کے پاس موجود ہے۔ آپ نے پہلے ہی حاصل کرلی ہے۔ یقین کیسے آئے گا۔ اس کے لئے اس طرح ظاہر کریں کہ وہ چیز آپ کے پاس پہلے ہی ہے۔ اس کے علاوہ مالی کامیابی کے اصول والے باب سے یقین والا حصہ دیکھ لیں۔

☆...... تیسرا قدم، بہت اچھا محسوس کریں، اس طرح محسوس کریں کہ جس طرح وہ چیز واقعی آپ کو مل گئی ہے۔ اس طرح اچھا اور خوشی محسوس کریں۔

یہ ایک دلچسپ حقیقت ہے کہ ایک ملک، ایک شہر حتی کہ ایک گھر میں رہنے والے دو افراد کی مالی حیثیت یکساں نہیں ہوتی۔ یہ عجیب بات ہے کہ ایک ہی گھر کے ماحول میں رہتے ہوئے بھی دو افراد مالی لحاظ سے یکساں نہیں ہوتے۔ ایک خوشحال ہے تو دوسرا بدحال۔ اس فرق کی عمومی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ایک نے خوشحالی ہونے کا سوچا، جبکہ دوسرے نے نہیں۔ ایک کی توجہ خوشحالی پر مرکوز ہے، تو دوسرے کی بدحالی پر۔ ایک کثرت اور بہتات کا تصور کرتا ہے، جبکہ دوسرا کمی اور قلت کا۔ یہ سب کچھ شعوری بھی ہوسکتا ہے اور غیر شعوری بھی۔

دنیا کے ایک فیصد لوگ دنیا کی 96 فیصد دولت کے مالک ہیں۔ وہ لوگ جو امیر اور خوشحال ہیں، وہ ہر وقت دولت کے بارے میں سوچتے ہیں۔ خوش حالی کے خیالات ان کے ذہن پر حاوی ہوتے ہیں۔ وہ امارت کے خواب دیکھتے ہیں۔ یعنی وہ شعوری یا غیر شعوری طور پر قانون کشش کو مثبت طور پر استعمال کررہے ہوتے ہیں۔ دوسری طرف مثبت غریب اور بدحال افراد نے کبھی سنجیدگی سے خوشحالی کا سوچا ہی نہیں ہوتا اور وہ شعوری یا غیر شعوری طور پر قانون کشش کو منفی طور پر استعمال کررہے ہوتے ہیں۔ اگر آپ اپنی تنگ دستی اور مفلسی کے حالات کو بدلنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے اپنی سوچ کو بدلیں۔ دولت اور خوشی کا سوچیں۔ خوشحالی کے خیال کو اپنے سر پر سوار کردیں۔ ہر وقت دولت کی فراوانی اور بہتات کے بارے میں سوچیں۔ سوچیں کہ آپکے پاس ضرورت سے زیادہ دولت ہے۔ یقین کریں کہ آپ کے پاس پہلے ہی اتنی دولت ہے، جتنی آپ چاہتے ہیں۔ آنکھیں بند کرکے تصور کریں کہ آپ کو مطلوبہ دولت مل گئی ہے اور آپ اسے اپنی پسندیدہ چیزوں پر خرچ کررہے ہیں اور بہت اچھا محسوس کررہے ہیں۔ آپ کی حرکات وسکنات، جذبات، احساسات وہی ہیں جو واقعی بہت سی دولت کے ملنے سے ہوسکتے ہیں۔ اس سب کے لئے اپنے رب کا شکر ادا کریں۔ یہ سب کچھ مل جائے گا۔

آخر میں اس سب کے لئے اپنے رب کا پیشگی شکریہ ادا کریں کہ اے میرے مولا تو مجھے ماہانہ 5 لاکھ روپے دے رہا ہے، اس کے لئے میں آپ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

صبح اٹھتے وقت اور رات کو سوتے وقت خوشحالی کے بارے میں سوچیں، پھر آنکھیں بند کرکے تصور کریں کہ آپ کو اپنی مطلوبہ چیز مل گئی ہے، پھر حقیقی خوشی محسوس کریں اور اپنے رب کا شکر ادا کریں۔ مشق جاری رکھیں، انشاء اللہ یہ چیزیں آپ کو ملنا شروع ہوجائیں گی۔ آپ خوشحال ہوجائیں گے۔ آپ کی آمدن بڑھنے لگے گی یا پھر آپ کو لاکھوں روپے کا آئیڈیا مل جائے گا، جس کو عملی صورت دے کر آپ خوشحال ہو سکیں گے۔ اس کیلئے عملی اقدامات اٹھانے بہت ضروری ہیں۔ میرے ایک جاننے والے گزشتہ 15-10 سال سے خوشحالی کا سوچ رہے ہیں، تصور بھی کررہے ہیں۔ خوشحالی کے لئے انہیں بہت سے آئیڈیاز بھی ملے، مگر انہوں نے عملی اقدامات نہ اٹھائے، لہذا وہ اب تک خوشحالی سے سینکڑوں میل دور ہیں۔ قانون کشش کو متحرک کرنے کیلئے یہ مشق بہت موثر ہے۔ روزانہ صبح یا شام پرسکون جگہ پر بیٹھ جائیں اور اس فقرے ”5 لاکھ یا زیادہ روپے ہر ماہ آسانی اور روانی سے میری طرف آرہے ہیں“ کو کاپی پر 20 مرتبہ لکھیں۔ یہ مشق دہ ماہ تک کریں انشاء اللہ آپ کو اپنا گول حاصل ہوجائے گا۔

ہمارا اصل سونا‘ ہنرمند نوجوان ہیں

جدید تعلیم سے بہرہ مند اقوام، نوجوان نسل کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر ٹکنالوجی کو فروغ دیتیں اور ترقی پذیر ممالک پر اپنی اجارہ داری قائم کرتی ہیں۔ دنیا کی ترقی یافتہ قومیں اور ملک اپنے معاشرے کی ترقی، استحکام اور امن کے قیام کیلئے نوجوانوں کی تعلیم وتربیت کیلئے خاص اقدامات کرتی ہیں۔

ملک میں بدقسمتی سے کئی دیگر حساس معاملات کے ساتھ نوجوانوں کے مسائل کے حل کرنے کیلئے واضح منصوبہ بندی کی کمی رہی ہے، جس کے باعث نوجوان نہ صرف اپنی صلاحیتوں کو صحیح معنوں میں استعمال کرسکے بلکہ اکثر ایسی راہ پر چل نکلے جو خود ان کی اور ملک کی بہتری کیلئے کسی طور پر مناسب نہیں تھی۔

دور حاضر میں بھی نوجوانوں کو کئی دشواریوں کا سامنا ہے۔ ان کے مسائل حل کرنا وقت کا تقاضا ہے۔ تعلیم وتربیت میں تعلیمی ادارے نہایت اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ علمی ماحول اور آزادانہ فکری سوچ ہی تعلیمی اداروں کی بقا کا ضامن ہے۔ تعلیمی اداروں کی انتظامیہ کو یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ جب نوجوان نظریاتی انتشار وخلل کا شکار ہوجاتے ہیں تو یہ تباہی و بدنامی اداروں کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ بنتی ہیں، ایسی ہی قومیں زوال کا جلد شکار ہوتی ہیں جن میں تعمیری ذہن تخریب کی اساس بننے لگیں۔ تعلیم کے شعبے کا فروغ اور آگہی کیلئے طویل المدت منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

نوجوانوں کو مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں افرادی قوت کا حصہ بنانے کیلئے مختلف ہنر سکھانے کی ضرورت ہے۔ معاشرے میں ہنرمند نوجوانوں کی قدر نہیں ہے، ہم من حیث القوم ایسے بن چکے ہیں کہ ہمیں ہر چمکتا پتھر سونا دکھائی دیتا ہے لیکن اصل میں ہمارا سونا یہ ہنرمند نوجوان ہیں جو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔

بدقسمتی سے پڑھے لکھے نوجوانوں کے مقابلے میں ہنر مند نوجوانوں کا وہ مقام نہیں ہے جو ان کا حق بنتا ہے یا انہیں دیا جانا چاہیے، کیونکہ یہ میلے کچیلے کپڑوں میں رہتے ہیں، محنت کرتے اور پسینے میں شرابور رہتے ہیں تو معاشرے میں عزت و احترام کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ نوجوان نسل ڈگری حاصل کرنے کو ووکیشنل تعلیم پر فوقیت دیتی ہے۔ حالانکہ اس کے بعد بھی آپ کو عموماً نوکری کی تلاش میں خاصی تگ ودو کرنی پڑتی ہے۔

جس نوجوان کے پاس کوئی ہنر ہے وہ بہت جلدی کسی نہ کسی طرح اپنی زندگی کا پہیہ رواں رکھ سکتا ہے۔ اس ضمن میں فعال، آزاد اور خود مختار بورڈ تشکیل دیا جانا چاہیے جو مختلف شعبوں کے ماہرین پر مشتمل ہو اور ایک ایسا روڈ میپ وضع کرے جو مارکٹ کی ضروریات کے مطابق تیزی سے ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے کیلئے اقدامات کرے۔ دور دراز علاقوں میں فنی تعلیم کے فروغ کے اقدامات کرتے ہوئے معذور نوجوانوں کی بھی فنی تربیت پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے۔

ٹکنیکل کورسیس کا موجودہ نصاب تبدیل کرتے ہوئے اسے دور حاضر کی جہتوں اور طلباء کی ذہنی صلاحیتوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ فنی کاریگروں کی محنت کی قومی وصنعتی سطح پر ہر ممکن حوصلہ افزائی کی جائے، تاکہ نوجوانوں میں فنی تعلیم وتربیت کے حصول کا شوق بڑھے۔ اس تربیت سے ناصرف ملک کی صنعت وحرفت اور زراعت کی ترقی میں اضافہ ہوسکتا ہے بلکہ نوجوانوں کے فنی تعلیم سے مرصع ہونے پر اندرون اور بیرون ملک میں روزگار کے مواقع میں وسعت پیدا ہوسکتی ہے۔

ضروری ہے کہ فنی تعلیم سے آگہی، فروغ اور اس جانب رجحان کیلئے مڈل اور میٹرک کی سطح سے ایک یا دو ٹیکنیکل کورس نصاب میں بطور لازمی مضامین شامل کئے جائیں تاکہ طلباء کو ڈاکٹر اور انجینئر کے علاوہ بھی کوئی ایسا شعبہ دکھائی دے جو بعد ازاں انہیں معاشی سہارا دے سکے۔ ہنر اور تعلیم دونوں ہی نوشعور بیدار کرتے ہیں، جہاں تعلیم انسان کو باشعور اور عقل مند بناتی ہے وہیں ہنر چھپی ہوئی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتا ہے۔ اس لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ ہنر کا حصول لازمی ہے، تاکہ نوجوان زندگی کے کسی موڑ پر خود کو بے بس نہ سمجھیں اور جیسے بھی حالات ہوں ان کا مقابلہ کرسکیں۔

زراعت ایک ایسا شعبہ ہے جس سے ملک کی آبادی کا بڑا حصہ وابستہ ہے، اس شعبے میں ترقی اور جدت لانے کیلئے نوجوانوں کی توانائیوں کو بروئے کار لانے کی ضرورت ہے اور نوجوانوں کے ذریعے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے ملکی زرعی مصنوعات کو عالمی سطح پر متعارف کرایا جاسکتا ہے۔ اس شعبے سے وابستہ نوجوانوں کی حکومتی سطح پر سرپرستی ضروری ہے۔ یہ نوجوان دیہی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو زراعت کے شعبے میں استعمال کیا جائے تو اس شعبے میں انقلاب آسکتا ہے۔ اس شعبے کو نوجوانوں کی اس لیے بھی ضرورت ہے کہ وہ جدید سوچ کے حامل، نئے اور بہتر کاروباری آئیڈیاز سے آگاہ ہوتے ہیں اور یہی کامیابی کی ضمانت ہیں۔

موجودہ حالات میں دن بدن بیروزگاری اور مہنگائی میں اضافہ ہورہا ہے لیکن باصلاحیت قابل نوجوان اپنے عملی اقدامات کے ذریعے گھر بیٹھے پیسہ کمار ہے ہیں۔ جس کی مثال ان لائن کاروبار ہیں، جن کو ملک میں تیزی سے مقبولیت حاصل ہورہی ہے۔ اس کاروبار میں نہ دوکان کرائے پر لینے کی پریشانی اور نہ ہی پگڑی دینے کا جھنجھٹ ہوتا ہے۔ بس گھر بیٹھے اپنا آن لائن اسٹور بنائیے، اسے مختلف مصنوعات سے بھریئے اور پھر دنیا جہاں میں ڈیلیوری کے ذریعے اپنے گاہکوں کو ان کی من پسند اشیاء فروخت کیجیے۔

کامیاب آن لائن بزنس چلانے کیلئے آن لائن ای کامرس کی ویب سائٹ کھول کر آپ دنیا بھر کے لوگوں تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ سادہ سا حل یہ ہے کہ آپ فیس بک پر اپنا پیج بنائیں اور اس کے ذریعے صارفین تک رسائی حاصل کریں۔ فیس بک آن لائن کاروبار کرنے والوں کیلئے پہلے سے تیار شدہ پیجز کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ آپ نے اپنی ویب سائٹ یا سوشل میڈیا پیج بنالیا اب اگلا مرحلہ ہے اس پر آپ کیا مصنوعات پیش کریں گے۔ مثلاً کپڑے، جیولری، صابن وغیرہ ملک میں کیش آن ڈیلیوری کا نظام بہت مقبول ہے۔

ای کامرس ہر وہ نوجوان شروع کرسکتا ہے جس کے پاس کچھ نہ کچھ اپنا ہنر فروخت کرنے کے لئے موجود ہو۔ تعلیم اداروں میں بھی دوران تعلیم نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کا کام کیا جائے۔ انہیں اخلاقیات، انسانیت، امن وآشتی، مذہب اور سائنس وٹکنالوجی سے مکمل آگاہی فراہم کی جائے تاکہ صحیح انداز سے اپنے مستقبل کا تعین کرسکیں۔

اب تک ان کی آواز سنی ان سنی کردی گئی ہے۔ مناسب رہنمائی نہ ملنے، پیشہ وارانہ مہارتوں کی عدم دستیابی اور ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے اُن کی توانائیاں رائیگاں جارہی ہیں۔ معیشت میں نوجوانوں کے عدم اشتراک کی وجہ سے بھی ہم دوسرے ممالک کی نسبت کہیں پیچھے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ نوجوانوں کیلئے بہتر حکمت عملی بنائیں اور اُن کے ہنر کو آزمانے کے مواقع فراہم کیے جائیں، تاکہ ان کا مستقبل محفوظ بنایا جاسکے۔

☆☆☆

خود احتسابی‘ کامیابی اور شہرت کا باعث

ہر شخص اپنی زندگی کے مختلف اوقات میں پلٹ کر ماضی کی طرف ضرور دیکھتا ہے۔ یہ جاننے کے لئے آیا اس عرصے میں ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا۔ اس قسم کا تجزیہ بعض اوقات ایسے ناخوشگوار سوالات کو جنم دیتا ہے، جو ہماری زندگی کو ایک عذاب بنا دیتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ دوسرے لوگوں کے مقابلے میں میرا کیا رتبہ، کیا حیثیت ہے؟ میں نے اب تک کیا حاصل کیا ہے؟ کیا میں کسی قابل ہوں بھی یا نہیں؟ احساسِ کمتری اور احساسِ محرومی تناؤ پیدا کرنے کا باعث بن جاتا ہے اور ہماری عملی زندگی تباہ ہوکر رہ جاتی ہے۔

عموماً جب ہم خود احتسابی کے عمل سے گزرتے ہیں تو دولت، کامیابی اور شہرت کو اپنا معیار بنا لیتے ہیں اور اسی پیمانے سے اپنے آپ کو ناپتے ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ اپنی اہلیت کو صحیح طریقہ سے جانچنے کے لئے کیا چیزیں قابل اعتبار سمجھی جاسکتی ہیں؟ اگر دولت کو معیار بنالیا جائے تو یہ درست معیار کیسے ہو سکتا ہے، کیونکہ دولت کی طلب کی تو کوئی انتہاء ہی نہیں۔

اس کے علاوہ ہم دیکھتے ہیں کہ دولت مند لوگ بھی اپنے مسائل میں گھرے ہوئے ہیں بلکہ بعض اوقات ان کے مسائل ہم سے بھی بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دولت خوشیوں کے حصول کی ضامن نہیں، پھر اپنی قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کے لئے دولت کو کیوں معیار بنایا جائے۔

شہرت بھی سراسر دھوکا ہے۔ اگر ہم شہرت کو معیار بنائیں تو پھر ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ کس تجارت یا ملازمت میں ہم کس حد تک شہرت حاصل کرسکتے ہیں۔ بہت سے مخلص اور بہادر محبِ وطن اشخاص ملک کی خدمت کرتے کرتے انتقال کرگئے۔ لیکن نہ تو انہیں کوئی شہرت حاصل ہوئی اور نہ ہی تاریخ میں ان کا نام سنہری حرفوں میں لکھا گیا ہے۔ ملک کے لئے جنگِ آزادی لڑنے والے نہ جانے کتنے سورما انگریزوں کی سختیاں جھیل کر راہی ملک عدم ہوگئے، ان کا نام تاریخ کے کسی بھی صفحہ میں نظر نہیں آتا۔ لہٰذا خود احتسابی کے لئے شہرت کا معیار قابل اعتبار نہیں۔

کامیابی بھی ایک نسبتی اصطلاح ہے۔ ہم جس بات کو کامیابی قرار دیں ہوسکتا ہے کہ دوسرا شخص اس سے مطمئن نہ ہو۔ ظاہری صورت شکل سے ہم کسی کے دل کا حال تو نہیں جان سکتے، کیا ہمیں بظاہر جو کچھ نظر آرہا ہے اس کے مطابق وہ کسی پوزیشن کا اہل ہے یا پھر اس کے اندر کی کہانی کچھ اور ہے؟ حالت کا صحیح اندازہ لگانا بہت مشکل کام ہے۔ ہم ایک عالی شان مکان کے مالک کی قسمت پر رشک کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ یہ لوگ سب سے زیادہ خوش وخرم ہونگے، کیونکہ مکان خوبصورتی اور سجاوٹ کا شاہکار ہے لیکن ان سے ملاقات کے بعد ان پر ترس کھانے کو دل چاہتا ہے۔

کامیابی کی اصل اہمیت جاننے کے لئے خود احتسابی کا مرحلہ طے کرتے وقت ہمیں اپنی کامیابیوں پر غور کرنا چاہیئے، نہ کہ دوسروں سے موازنہ کرکے نتیجہ اخذ کرلیں۔ ہمیں صرف یہ دیکھنا چاہیئے کہ ہم نے کہاں کہاں پر غلطیاں کی ہیں۔ دوسروں پر رشک کرنے یا اپنی ناکامیوں پر احساسِ محرومی کا شکار ہونے کی بجائے ہمیں دوسروں کی کامیابیوں کے اسباب پر غور کرنا چاہیئے اور یہ دیکھنا چاہیئے کہ اپنی حالت بہتر بنانے کے لئے ہم کیا کریں۔ کیا ان کی کامیابی کی یہ وجہ ہے کہ انہوں نے اپنے کام میں دل و جان سے محنت کی؟ کیا انہوں نے صحیح وقت کام کا آغاز کیا جس سے انہیں مدد مل گئی؟ کیا ان کی اعلیٰ ذہانت ان کی کامیابی کا سبب بنی؟ ان کے درست انتخاب نے انہیں ترقی دلائی؟ کیا سخت محنت یا صرف اچھی قسمت ان کی کامیابی اور شہرت کا باعث بنی؟ یا ان کے اندر یہ ساری ہی خوبیاں موجود تھیں۔ ہم کامیابی کی وہ اعلیٰ منزل کیوں حاصل نہیں کرسکتے؟ ہمارے اندر کیا خامی ہے اور اسے کس طرح دور کرسکتے ہیں؟ اس کے علاوہ خود احتسابی کا مرحلہ طے کرتے وقت اپنے اوپر سختی کرنے کی بجائے حقیقت پسندی سے کام لینا چاہیئے۔ کامیابی کے درجہ کا تعین کرنے میں ہر شخص کا معیار الگ الگ ہوتا ہے۔ اگر جسمانی طور پر معذور شخص کسی بزنس میں کامیابی حاصل کرلیتا ہے تو اسے کامیاب بزنس مین کہہ سکتے ہیں، اگر وہ شخص تھوڑی سی کامیابی حاصل کرلیتا ہے اور اپنے خوف اور دوسری رکاوٹوں پر قابو پالیتا ہے تو وہ ایک ایسے نارمل انسان کے برابر ہے جس نے بہت زیادہ کامیابی حاصل کرلی ہے۔

اگر ایک بااعتماد شخص کامیابی کی سیڑھی طئے کرتے ہوئے چوٹی سرکرلیتا ہے تو اس کی یہ کامیابی اس شخص کی کامیابی کے برابر ہے جو خود اعتمادی سے محروم ہو جس کی قوتِ ارادی کمزور ہو اور جو بہت سی رکاوٹیں دور کرتا ہوا کامیابی کی صرف نصف سیڑھی چڑھ پاتا ہے۔ کیونکہ ہمت کے فقدان کے باوجود اپنے اندر ہمت پیدا کرنا بہت مشکل کام ہے، اس لئے اپنی اہلیت کے بارے میں فیصلہ کرتے وقت یہ دیکھنا چاہیئے کہ اپنے اندازے کے مطابق ہم کیا ہیں اور اس کے لئے اپنے دل و دماغ کی اصلی صلاحیت اور اس کوشش اور سخت محنت کو مد نظر رکھنا چاہیئے جو ہم نے حقیقت میں استعمال کی ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ صحیح فیصلہ کرنے میں انسان کو بہت سی رکاوٹیں حائل ہوسکتی ہیں اور ان تمام عوامل کو ذہن میں رکھتے ہوئے خود احتسابی کے عمل کو نرم دلی کے ساتھ انجام دینا چاہیئے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے اندر زیادہ سے زیادہ لچک پیدا کریں اور پھر حتی المقدور پوری کوشش کر ڈالیں۔ اگر آپ ذہانت اور مستعدی سے کام لے کر سخت محنت کریں تو آپ بہترین نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی متوقع نتائج نہیں بھی ملتے۔ ہمیں اپنے اندر کا سکون، خوشیاں اور اطمینان حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور اس کا حصول اسی وقت ممکن ہے جب اپنے آپ سے یہ کہیں کہ نمبرون ہونے کے لئے صرف اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم جو بھی کام کریں وہ پوری اہلیت، جستجو اور اخلاص کے ساتھ کریں اور اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کریں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ جو بھی کام کریں وہ تن من دھن لگا کر لگن سے کریں اور اسے جاری وساری رکھنے کا عزم کریں، چاہے اس میں کتنی ہی رکاوٹیں اور ناکامیاں کیوں نہ ہوں اور اگر اس عمل میں شہرت اور دولت بھی مل جائے تو یہ اضافی بونس ہے، جو ہماری کامیابی کو مزید اُجاگر کرتے ہیں۔

کام کے اختتام پر ہمارے لئے اہمیت اس بات کی ہے کہ جب خود احتسابی کے عمل سے گذر جائیں تو ایسا محسوس ہو جیسے ہم نے اپنی بھرپور صلاحیتوں کا استعمال کرلیا ہے اور ہم نے اپنے لئے جس منزل مقصود کا تعین کیا تھا اسے جہاں تک ممکن ہوسکا قریب ترین مقام تک پہنچ گئے ہیں۔ ہماری روح پُرسکون ہو اور کسی احساسِ محرومی یا احساسِ جرم کے بغیر ہمیں اطمینانِ قلب میسّر ہو۔ سب سے اچھی بات یہی ہے کہ آپ جو کچھ بھی کریں وہ پورے اخلاص، محنت اور سچی لگن سے کریں، چاہے آپ کی اس کامیابی کا دنیا والوں کو علم نہ ہو سکے لیکن اپنی اس کامیابی سے آپ خود کو مطمئن ضرور محسوس کریں گے۔

☆☆☆

حیرت انگیز

ایک ماہ فون استعمال نہ کرنے پر حیرت انگیز پیشکش

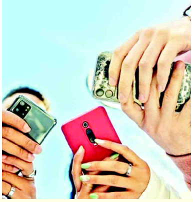

غیر ملکی کمپنی نے ایک ماہ موبائل فون استعمال نہ کرنے پر انعام کی پیشکش کرکے تہلکہ مچادیا۔ رپورٹ کے مطابق آئس لینڈ کے ایک ڈیری پروڈکٹ برانڈ (سیجی) نے اپنے "ڈیجیٹل ڈیٹوکس پروگرام" کے تحت ایک ماہ موبائل فون استعمال نہ کرنے والے 10 خوش نصیب افراد کو 10 ہزار ڈالر انعام دینے کی پیشکش کی ہے۔ منتخب شرکاء اپنے اسمارٹ فونز کو ایک فراہم کردہ باکس میں محفوظ طریقے سے اسٹور کریں گے اور ایک ماہ تک موبائل فون کے بغیر زندگی گزاریں گے۔ چیلنج کامیابی سے مکمل کرنے پر انہیں 10 ہزار ڈالر انعام دیا جائے گا۔ کمپنی نے اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا ہم آپ کو چیلنج کرتے ہیں کہ آپ اپنے اسمارٹ فون کو چھوڑ دیں۔ ہم کم خلفشار کے ساتھ سادہ زندگی گزارنے کی طاقت پر یقین رکھتے ہیں۔ کمپنی کا کہنا تھا کہ آج ہماری زندگی میں سب سے بڑا خلفشار ہمارا فون ہے، درحقیقت اوسطاً ایک شخص ہر روز اپنے فون پر چار یا پانچ گھنٹے گزارتا ہے۔ ویب سائٹ کے مطابق اپنی زندگی میں ڈیجیٹل وقفہ لینے کے خواہشمند افرد پروگرام میں شرکت کیلئے 31 جنوری تک درخواست دے سکتے ہیں۔

ویلنٹائن ڈے پر سابق پارٹنر سے انتقام کے خواہشمند لوگوں کیلئے انوکھی آفر

ویلنٹائن ڈے پر جہاں لوگ اپنے پیاروں سے محبت، انسیت کا اظہار اور تحائف کا تبادلہ کرتے نظر آتے ہیں وہیں امریکا کا ایک چڑیا گھر لوگوں کو اپنے سابق پارٹنرز یا ناپسندیدہ افراد کو ایک عجیب و غریب 'تحفہ' دینے کی پیش کش کرتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق نیویارک کے علاقے برانکس میں موجود برانکس زو لوگوں کو اپنے سابق پارٹنرز سے بدلہ لینے کیلئے ماڈاگیسکر کاکروچ کو ان کے نام سے منسوب کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ چڑیا گھر 15 ڈالر کے عوض لوگوں کو لال بیگوں کا نام اپنے سابق پارٹنر کے نام سے منسوب کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ اس میں ایک رنگین سرٹیفکیٹ بھی شامل تھا جو آپ کے سابق پارٹنر کو ای میل کیا جائے گا جس میں انہیں الطلاع دی جائے گی کہ ایک ماڈاگیسکر کاکروچ کا نام ان کے اعزاز میں رکھ دیا گیا ہے۔ ایک ٹویٹ میں برانکس زو نے پیشکش کا اعلان کرتے ہوئے لکھا کہ ویلنٹائن ڈے آنے والا ہے۔ اور ایک تحفہ ایسا ہے جسکی 6 ٹانگیں ہیں۔ جی ہاں! اپنے پیاروں کے نام پر برونکس چڑیا گھر کے ماڈاگیسکر کاکروچ کا نام رکھیں۔ چڑیا گھر کی پیشکش 2011 میں شروع کی گئی تھی جس میں کچھ لوگوں نے برانکس زو کے لال بیگوں کا نام اپنے سابق پارٹنریا سسرال والوں کے نام پر رکھا۔ گزشتہ سال 3,246 افراد نے ویلنٹائن ڈے پروگرام کے حصے کے طور پر لال بیگوں کو نام دیا۔ ماڈاگیسکر کاکروچ تقریباً 4 انچ لمبے ہوتے ہیں اور یہ دنیا کی سب سے بڑی لال بیگوں کی نسل ہے۔

قوسِ قزح کے لئے مراسلات اس پتہ پر روانہ کریں۔

قوس قزح
ایڈیٹر'نئی منزلیں نئے قدم'
The Munsif Daily,
Khan Lateef Khan Estate
Opp: L B Stadium, Hyderabad.

قارئین habeebuddin625@yahoo.com پر مضامین بھیج سکتے ہیں۔

سوال کرو ایسے ۔۔۔ کہ جواب نکل آئے

فاروق طاہر۔حیدرآباد

سوال پوچھنا ایک فن ہے ۔فن تدریس علوم کے فروغ کی خاطر اساتذہ سے ایک ماہر کی طرح سوال کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔موثر تدریس اور معیاری اکتساب کے لئے اساتذہ کومعیاری سوال بنانے اور طلبہ کومناسب سوال پوچھنے کی تربیت فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے ۔مشہور مقولہ ہے کہ "جو، سوال نہیں کرتا وہ کچھ علم حاصل نہیں کرتا۔"اس ضمن میں تھیوڈور اسٹرک (Theodore Struck) نے نہایت خوبصورتی سے اپنے ایک جملے سے فن تدریس میں سوال کی اہمیت کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔"اگرسوال مناسب وقت اور صحیح طریقے سے کیا جائے تب یہ نہ صرف تفہیم کے نئے افق روشن کرتے ہیں بلکہ علم کی تنظیم و تعلیمی تجربات کو درست کرتے ہوئے بہتر نتائج پیش کرتے ہیں۔" (If used in right way, at the proper time, questions leads to new realms of understanding, and they will serve as means of organizing knowledge or correcting the results of educative experiences) اچھے سوال سامع کی توجہ و دلچسپی کو مبذول کرنے کے ساتھ غوروفکر کی صلاحیت کومہمیز کرنے ، سوچنے ، پیمائش و جانچ اور استدلال کی صلاحیت کو فروغ دینے کے علاوہ معلومات کی با زیافت اور علمی وسعت پیدا کرنے میں نہایت معاون ہوتے ہیں۔عموما اساتذہ طلبہ سے ان کی معلومات کی جانچ یا معلومات کے فروغ کے لئے سوال پوچھتے ہیں۔" کیا، کیوں، کب، کیسے، کہاں، کون ، جیسے بنیادی سوالات کو" اکتساب۔تدریس اور جانچ "کے درران بڑی مہارت اورمناسب طریقے سے استعمال کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔استفہام کی کامیابی کا دارو مدار مختلف تعلیمی سرگرمیوں کی انجام دہی کے دوران ،مختلف حالات کے پس منظر میں تیار کردہ سوالات کے معیار اور ان کی پیش کش پر منحصر ہوتا ہے۔اساتذہ کی جانب سے کیا جانے والا ہر سوال طلبہ کے ذہنوں کومتحرک کرنے ،غور وفکر کی دعوت دینے ،اکتساب کے فروغ کے علاوہ دانشوری کی سطح میں اضافے کا باعث ہونا چاہیئے۔سوالات کے عامیانہ طریقے جس سے صرف اکتساب شدہ معلومات کا اعادہ یا معلومات کی بازیافت کا کام ہوتا ہے کے برخلاف اساتذہ اپنے سوالات کے ذریعہ طلبہ کومروجہ و روایتی سوچ سے ہٹ کر سوچنے ،تجسس پیدا کرنے والے اور ان کو مزید سیکھنے کی طرف مائل کرنے اور ان کی صلاحیتوں کو للکارنے والے سوالات سے کام لیں۔اگر سوالات کرنے کا طریقہ کار یا تکنیک مناسب نہ ہو اور اغلاط وتشکیک سے پر ہوں تب اس کی اصلاح کے بغیر تدریسی کاز میں پیشرفت مشکل ہی نہیں ناممکن ہوجاتی ہے۔سوالات کے معیار اور انداز میں تبدیلی کے بغیر تعلیمی و تدریسی مقاصد کا حصول بہت ہی دشوار ہوجاتا ہے۔طرزاستفہام و استفسار (سوالات بنانے اور پوچھنے) پرعبور حاصل کرتے ہوئے نہ صرف تدریس کو آسان بلکہ موثر ،دلچسپ اور پرکیف بنایا جاسکتا ہے۔

سوالات کرنے یا پوچھنے کے مقاصد

پیشہ درس وتدریس میں سوالات کرنے یا پوچھنے کے درج ذیل مقاصد پر ہوتے ہیں۔

(1) درس وتدریس کے اثرات کا جائزہ لینا اور طلبہ میں موضوع کی تفہیم کے حدود کا اندازہ قائم کرنا۔(2) طلبہ کو اکتساب پر اکسانے ،راغب کرنے کے علاوہ تجسس ،تخیل، دلچسپی پیدا کرنا۔(3) معیاری سوچ کی اعلیٰ سطح کا فروغ۔(4) طلبا کی اکتسابی عمل میں فعال شرکت کی حوصلہ افزائی اور کمرۂ جماعت میں طلبا مرکوز تدریس کو یقینی بنانا۔(5) تدریس اسباق کے دوران اور اختتام پرمعلومات کا اعادہ اور اکتساب کو پائیدار بنانا۔ (6) طلبا کی تفہیم و معلومات کی جانچ کیلئے ان کی سابقہ جماعتوں کی معلومات کا اعادہ و بازیافت۔(7) طلبہ کی مخفی صلاحیتوں کوعیاں کرنا ، ان میں پوشیدہ تخلیقی و دیگر صلاحیتوں کی بازیافت۔ (8) طلبا کے اکتساب میں مانع مخصوص مشکلات کی تشخیص انجام دینا۔(9) طلباء کی رجحان و رویہ سازی کرنا، کھوج و دریافت کی صلاحیت کو فروغ دینااور قدردانی واستحسان کا جذبہ پیدا کرنا

۔

سوالات کے پوشیدہ عیوب

ناقص طریقہ استفہامیہ سوالات کے پس پردہ مقاصد کی غلط تعبیر وتفہیم کا باعث بنتا ہے۔مناسب استفہام کی تکنیک کے عدم استعمال کی وجہ سے معلنہ تدریسی مقاصد تک رسائی مشکل ہوجاتی ہے۔عام طور پرطلبہ سے اساتذہ جوسوالات کرتے ہیں ان میں درج ذیل معائب ونقائص پائے جاتے ہیں۔

(1) ناقص سوالات کی تشکیل جوطلبہ میں تشکیک اور الجھن پیدا کرتے ہوئے انہیں جواب دینے سے باز رکھے۔(2)طلبہ سے متواتر کئی سوالات کرنا۔(3) طلبہ سے سوالات تو کرنا لیکن انھیں سوچنے اور جواب دینے کے لئے مناسب وقت فراہم نہ کرنا۔(4) سوالات تو کرنا لیکن غلط جواب کی اصلاح نہ کرنا، یا جواب کے غلط حصہ کی اصلاح نہ کرنا یا پھر اصلاح کے ذریعہ صحیح جواب کی تشکیل میں رہبری نہ کرنا۔(5)دھمکانے والے انداز میں سوال کرنا جس کی وجہ سے طلبا خود اعتمادی کھودیتے ہیں اور جواب دینے سے خودکو عاجز پاتے ہیں۔

(6) ایک جیسے کئی سوالات جن کے جوابات ہاں یانہیں میں دیئے جاسکتے ہیں سے اساتذہ کا احتراز ضروری ہے جورفتہ رفتہ طلبا کو اندازے پر ابھارتے ہیں اور حقیقی اکتساب سے محروم کردیتے ہیں۔(7) تخلیقیت ،تنقیدی سوچ اور فکر کومہمیز کرنے والے سوالات نہ کرنا۔(8)جماعت کے ذہین طلبا سے ہی سوال کرنا اور جماعت کے دیگر طلبا سے سوال نہ کرنا، یا جماعت کے تمام طلباء کو جواب دینے کا یکساں موقع فراہم نہ کرنا۔(9)سوالات میں تنوع وتبدیلی کو شامل نہ کرنا۔(10) سوال کوسزا کے طور پر یا طلبا کوخاموش کردینے کے لئے مشکل سوالات کرنا۔(11)طویل لمبے لمبے سوال کرنا غیرضروری اور مشکل الفاظ سے پرسوالات کرنا۔ (12) کسی خاص مقصد کے بغیر سوال کرنے سے طلبا میں اکتساب کا عمل مجروح ہونے کے علاوہ قیمتی وقت بھی ضائع ہوجاتا ہے۔

موثر استفہام

اساتذہ موثرسوالات کے ذریعے بامقصد و موثر تدریس کو انجام دے سکتے ہیں۔درس وتدریس ہر قدم پر توجہ اور احتیاط کی متقاضی ہوتی ہے۔اساتذہ درج ذیل تجاویز پرعمل کرتے ہوئے استفہام و استفسار کو کارآمد اور موثر تدریسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔

(1) سوالات آسان عام فہم زبان میں تشکیل دیئے جانے چاہیئے۔اگرسوال پیچیدہ اور مشکل ہوں تب اس کو عام فہم اور آسان بنانے سے تدریس کارآمد اور موثر ہوجاتی ہے۔اسباق کی تدریس سے قبل سوالات کی تشکیل بہت ہی اہم ہوتی ہے۔ اساتذہ کو اس ضمن میں لاپرواہی سے کام نہیں لینا چاہیئے۔(2)ہاں یانہیں پر مشتمل زیادہ سوالات نہیں پوچھنے چاہیۓ۔طلبا کی فعال تدریس میں شرکت اورمحرکہ پیدا کرنے کی خاطر ہر طالب علم کو جواب دینے کا یکساں موقع اورترغیب دینا چاہیے۔(3) طلبا کی ذہنی وتعلیمی استعداد کوملحوظ رکھتے ہوئے سوال کریں۔ذہین طلبہ سے اعلیٰ فکر پر مشتمل سوالات کریں اور تعلیمی اکتسابی مشکلات سے دوچار طلبہ سے آسان سوالات کریں۔یہ طریقہ کارطلبہ میں ترغیب وتحریک کی مختلف سطحوں کوبرقرار رکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔(4) سوال پوچھنے کے بعد جواب دینے یا جواب کی تشکیل کیلئے وقت فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے خاص طور پرمشکل اور گنجلک سوالات کے جوابات کیلئے تو یہ بہت ہی ضروری ہے۔(5)سوالات صرف معلومات کا اعادہ کرنے یا یاداشت کی پیمائش پر مشتمل نہ ہوں بلکہ سوالات تخلیقی سوچ اور تنقیدی فکر ابھارنے اور مہمیز کرنے پر مشتمل ہونے چاہیے۔ (6) سوالات استفہامیہ انداز میں ہونے چاہیئے اور مناسب سوالات کا آغاز سوالیہ الفاظ جیسے کون، کیا، کب، کہاں، کیسے سے شروع ہوناچاہیئے۔"مجھے کون بتایئے گا؟"جیسے فقروں کا سوالات میں ہرگز استعمال نہ کریں۔(7)تمام جماعت سے ایک ہی سوال پوچھنے کے بعد بلاترتیب طلبہ سے جواب طلب کریں۔ (8)چند سوالات پوچھنے کے بعد بعض مرتبہ استاد بچوں کو خاموشی سے اپنے ذہن میں جواب سوچ لینے یا پھرتحریری جواب دینے کی تلقین کرسکتے ہیں ۔(9)طلبہ کے جواب دینے سے پیشتر سوال کو دہرانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہےاور طلبہ بہتر طور پر جواب دینے کے لائق بن جاتے ہیں۔ اساتذہ اس طریقہ کار پر عمل پیرا ہوکر موثر تدریسی فرائض انجام دے سکتے ہیں۔(10)اساتذہ،طلبہ کو سوال بنانے اور سوال پوچھنے پر ابھاریں۔طلبہ کو جب استاد کے ترتیب کردہ سوالات کے مطابق چند سوال تیار کرنے کی سرگرمی دی جاتی ہے یہ سرگرمی طلبہ میں اکتسابی اشتیاق پیدا کرنے میں نہایت معاون ہوتی ہے۔

کلاس روم میں سوالات کرنے کا طریقہ کار

استاد طلبہ کے آگے پرمغز ،اچھی طرح سے سوچے سمجھے سوالات بالکل آسان اور عام فہم زبان میں رکھیں۔اساتذہ سوال کرنے کے بعد سوچنے ،غور وفکر کرنے اورطلبہ کو اپنے ذہن میں جواب تشکیل دینے کا وقت اورموقع فراہم کریں۔سوال کا جواب کسی ایک طالب علم کا انتخاب کرتے ہوئے حاصل کریں۔مجموعی یا گروہی جوابدہی سے بالکل اجتناب ضروری ہوتا ہے۔گروہی جواب دہی کی ہرگز حوصلہ افزائی نہ کریں۔ کیونکہ گروہی جواب دہی سے کمرۂ جماعت کا نظم وضبط درہم برہم ہونے کے علاوہ طلبہ جواب بھی ٹھیک طور پر سننے اور سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں۔ اساتذہ صحیح اوراچھا جواب دینے والے طالب علم کی ستائش اورتعریف وتوصیف کریں۔ اچھے اور صحیح جوابات کو دہرائیں تاکہ ان کوتمام طلبہ سن کر اپنے ذہنوں میں محفوظ کرسکیں۔غلط تفہیم کے ازالے کے لئے فی الفور غلط جواب کی اصلاح کریں تاکہ طلبہ کو درست اور بہتر معلومات حاصل ہوسکے ۔تشکیک اور الجھن سے طلبہ کے ذہنوں کو پاک رکھا جاسکے۔طلبہ کو جواب کے لئے ابھارنے اور ترغیب دینے کے لئے موقع کی مناسبت سے اشارے وکنایے فراہم کریں۔استاد کا مشفقانہ رویہ الجھن کا شکار اورمتذبذب طلبہ کو جواب دینے کا حوصلہ فراہم کرتا ہے۔استاد بچوں کے جوابات پر چپ نہ سادھ لیں بلکہ صحیح اور غلط جواب کی نشاندہی ضرور کریں۔طلبہ کو اپنے دیئے گئے جواب کی درستگی کا ادراک اورسوال کا فہم بہت ہی ضروری ہوتا ہے۔تنوع ،تخلیقی سوچ اورتنقیدی فکر کو اجاگر کرنے والے سوالات کی تشکیل کے ذریعہ اساتذہ موثر تدریس انجام دے سکتے ہیں۔سوالات میں تنوع کے ذریعہ

طلبہ میں تحریک و رغبت کو پیدا کیا جاسکتا ہے۔تعلیمی طور پر شاندار صلاحیت کے حامل غیر معمولی ذہین طلبہ کے معیار کے مطابق مشکل اورکم تعلیمی لیاقت کے حامل طلبہ سے ان کے معیار اور استعداد کے مطابق آسان سوالات کریں۔جماعت کے تمام طلبہ سے سوالات پوچھیں اورسب طلبہ کو جواب دینے کا یکساں موقع فراہم کریں تاکہ فعال تدریس کی انجام دہی کوممکن بنایا جاسکے اورتمام طلبہا کتسابی عمل میں یکساں طور پرشریک ہوسکیں۔طلبہ اگر غلط جواب دیں تو ہرگز کی ان کی تنبیہ ،تحقیروتضحیک نہ کریں بلکہ نہایت شفقت سے صحیح جواب دینے پر مائل کریں۔غلط جواب دینے پر یا سوال کا جواب نہ دینے پر ہرگز سزا سے کام نہ لیں۔طلبہ کو ان کے شکوک وشبہات کے ازالہ کے لئے سوال کرنے اور اپنی رائے پیش کرنے کی مکمل آزادی دی جانی چاہیئے۔بعض مرتبہ اساتذہ طلبہ کوسوالات کے جوابات تحریر کرنے کے علاوہ اپنی تجاویز ورائے کے اثبات کے لئے جماعت کے دیگر ساتھیوں سے بحث ومباحثہ کا موقع بھی فراہم کرے۔استاد کمرۂ جماعت میں کسی طالب علم کی جانب سے پوچھے گئے سوال کا جواب خود دینے کے بجائے جماعت سےکسی طالب علم کوآگیکرتے ہوئے جواب دینے کا موقع فراہم کرے۔جو طالب علم رضا کارانہ طور پرسوال کا جواب دینے کے لئے آگے آئے استاد اس کی حوصلہ افزائی کرے۔اس طرح کا عمل طلبہ کو نہ صرف جماعت میں پوچھے جانے والے کسی بھی سوال کا جواب دینے کے لائق بنا تا ہیبلکہ طلبہ میں خود اعتمادی اور خود اکتسابی کی فضاء کو بھی پروان چڑھاتا ہے۔کب ،کیوں ،کیسے، کہاں، جیسے الفاظ جب بھی سر اٹھاتے ہیں یہ یا تو طلبہ کے تجسس کو بڑھاتے ہیں یا پھران کے تجسس کی وجہ تسکین بنتے ہیں۔ استاد یا طلبہ کی جانب سے پوچھے جانے والے سوالیہ و استفہامیہ جملے طلبہ کے فطری تجسس کی تسکین کے ساتھ شعور و دانشوری کے فروغ میں کلیدی کردار انجام دیتے ہیں۔سوال کوعلم کی کلید کہا جاتا ہے۔

اساتذہ کوطلبہ کے سوالات سے کبھی تنفرنہیں ہونا چاہیئے۔استادسوال کرنے پر بچوں کو طنز وتشنعہ کا نشانہ نہ بنائیں۔اساتذہ کی طعن وتشنعہ کی وجہ سے طلبہ حصول میں اکتاہٹ کا شکار ہوجاتے ہیں۔اساتذہ کے سخت وست کہنے کی وجہ سے وہ آئیندہ کبھی کوئی سوال کرنے سے اجتناب کرنے لگتے ہیں۔ دوران تدریس سوال پوچھنے کا مقصد طلبہ کی سبق میں دلچسپی کو برقرار رکھنا ہوتا ہے۔اساتذہ کو اس بات پر خاص توجہ دینے کہ ضرورت ہوتی ہے کہ بچوں میں بے کار اورفضول قسم کے سوالات کرنے کی عادت نہ درآئے۔مناسب و معیاری سوال کرنے کی عادت کے فروغ کے ذریعہ اساتذہ طلبہ میں اکتساب کی شرح و معیار کوروز افزوں ترقی دے سکتے ہیں۔

استاد بھی لایعنی سوالات سے مکمل احتراز کریں اورحکمت وشعور سے کام لیتے ہوئے مفید سوالات کریں۔ سوال کرنے اورجواب دینے میں ہچکچاہٹ وتذبذب کے شکارطلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔سبق کے اختتام پر اساتذہ کو ایسے سوال مرتب کرنے ضروری ہوتے ہیں جس سے نفس مضمون وموضوع کا طلبہ کوشرح صدر ہوجائے یعنی مفہوم ومعنی ذہن نشین ہوجائے۔سبق کے اختتام پرسوالات ایسے ہوں جوموضوع کے مختلف زاویوں کا احاطہ کرتے ہوئے طلبہ کوتشکیک والجھن کی تاریکیوں سے علم کے اجالوں میں لے آئیں۔استادمحتاط و ماہرانہ انداز میں سوالات کی تشکیل و ترتیب انجام دیں اور مناسب و برمحل سوال کرتے ہوئے بچوں کی علمی دلچسپی کو برقرار رکھے۔

☆☆☆

"اس ہفتہ کے منتخب اشعار"

وہ زندگی کہ جس پہ بڑا ناز تھا کبھی
کمزور آدمی کی قسم ہوکے رہ گئی
عائشہ بیگم

کرتے تھے ناز جن کے سخن پر سخن شناس
دیتا تھا جن کو زیب سیہ رنگ کا لباس
محمد ضیاء الدین حسامی

☆☆☆

زندگی ہم سے تیرے ناز اٹھائے نہ گئے
سانس لینے کی فقط رسم ادا کرتے تھے
محمد نعمان الدین

☆☆☆

وہ زندگی کہ جس پہ بڑا ناز تھا کبھی
کمزور آدمی کی قسم ہوکے رہ گئی
عائشہ بیگم

☆☆☆

نگاہِ ناز سے ظالم نہ کر برباد عاشق کو
نہ ظلم وستم اتنے کر کہ دل معصوم ہوتا ہے
ایم اے قادر

..........☆..........

ہم بھی اردو پہ ناز کرتے ہیں
یہ ہماری زباں ہے پیارے
شمس الدین

..........☆..........

پیکرِ ناز کبھی ہو کبھی تصویر نیاز
دل ربائی کے تمہیں کتنے ہنر آتے ہیں
محمد لیق

..........☆..........

نازکی ان کے لب کی کیا کہیئے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے
خالد خان

..........☆..........

شکست عزم ہے اے ناز ہرپیغام ناکامی
نہیں ملتی ہے منزل جب سہارا ٹوٹ جاتا ہے
منیر احمد

..........☆..........

قاتل اس شوخ کے انداز قیامت ہوں گے
جس کی تصویر کو سوطرح کے ناز آتے ہیں
مبشر احمد

..........☆..........

اپنی وفا پہ تجھ کو بہت ناز ہے مگر
تیری وفا پہ میری بھی تو جاں نثار ہے
محمد صابر

..........☆..........

مجھے بھی بار ہے اس بزم ناز میں ماہرؔ
جہاں نظر سے جوانی لٹائی جاتی ہے
علی احمد

..........☆..........

جب انجمن ناز میں بھی دل نہیں بہلا
محسوس ہوا ہم کوکہ دیوانے ہیں ہم بھی
نصیرالدین

..........☆..........

اگرنصیب سے ہوجاؤتوم شریکِ سفر
رہِ وفا مرے نقشِ قدم پہ ناز کرے
محمد ضیاء

..........☆..........

نازہے گل کو نزاکت پہ چمن میں اے ذوقؔ
اس نے دیکھے ہی نہیں نازونزاکت والے
شبانہ بیگم

..........☆..........

لے چل حریم ناز میں اے ذوق بندگی
وہ ہونگے بے نقاب تو پردہ کریں گے ہم
فریدہ بیگم

..........☆..........

آئندہ عنوان: بات

روزنامہ منصف حیدرآباد
اسپورٹس
ہفتہ۔27/جنوری 2024

حقیقی لیڈر پیدا ہوتے ہیں انہیں بنایا نہیں جاسکتا: رکی پانٹنگ

آسٹریلیا کے سابق کپتان اور عظیم بیٹسمینوں میں سے ایک رکی پونٹنگ کی کتاب میں سابق آسٹریلین کپتان نے اپنے کیریر کے ابتدائی دنوں سے لے کر ریٹائرمنٹ تک تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ زیر نظر انٹرویو بھی رکی پونٹنگ کی کتاب کے حوالے سے لیا گیا ہے اور اس دلچسپ انٹرویو میں رکی پونٹنگ نے کیریر کے آغاز، اسپن بولنگ کے خلاف مشکلات، کیریر کے عروج وزوال اور آسٹریلین کرکٹ کی حالیہ صورتحال پر کھل کر گفتگو کی ہے۔ امید ہے کہ قارئین منصف کو رکی پونٹنگ کی یہ بات چیت پسند آئے گی۔

س: آپ کی کتاب کے ابتدائی صفحات پڑھنے پر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بیٹنگ آپ کیلئے ہمیشہ سب سے زیادہ قدرتی چیز رہی ہے لیکن آپ بیٹنگ کو اپنے لیے نارمل بنانے کیلئے کتنی محنت کیا کرتے تھے؟

ج: یہ میری تیاریوں کا بہت بڑا حصہ تھا۔ مجھے کبھی اس بات پر تشویش نہیں ہوئی کہ میں نے نیٹ پر بیٹنگ کرتے ہوئے کیا کیا ہے کیونکہ نیٹ پریکٹس میں جو کچھ ہوا ہوتا ہے وہ اصل میچ کے سامنے غیر حقیقی دکھائی دیتا ہے اور میچ پر نیٹ پریکٹس بہت زیادہ اثر انداز نہیں ہوتی۔ اس لیے میرے لیے میچ سے قبل خود کو ذہنی طور پر تیار کرنا زیادہ اہم ہوتا تھا۔ اگر مجھے ایک لمبے وقفہ کے بعد نئے سیزن کی تیاری کرنی ہوتی تو میں کوشش کرتا کہ بنیادی اصولوں پر کاربند رہوں تاکہ میں اپنے کھیل کی ازسرنو تعمیر کرسکوں۔ پھرانہی باتوں کو میں اپنے میچز میں آزماتا تھا اور مجھے جو کامیابیاں ملی ہیں وہ اسی تیاری کا سبب ہیں۔ یہ بہت سادہ سی بات ہے کہ اپنے ذہن کو کلیئر رکھتے ہوئے خود کو بڑے چیلنجس کیلئے تیار کیا جائے اور اس بات پر نظر رکھی جائے کہ میدان میں آپ کی کیا ذمہ داری ہے جو میرے نزدیک ہمیشہ گیند کو بغور دیکھنا رہا ہے۔ میں آنے والی گیند کو کھیلنے کے متعلق نہیں سوچتا تھا کہ اگر یہ گیند آگے گرے گی تو مجھے اسے ڈرائیو کرنا ہوگا اور اگر یہ پیچھے گری تو میں اسے پل شاٹ کھیلنے کیلئے جاؤں گا کیونکہ جب گیند کے گرنے سے قبل اس قسم کے خیالات ذہن میں آنا شروع ہوجائیں تو پھر آؤٹ ہونا یقینی ہوجاتا ہے۔ گیند کو دیکھنا ایک آسان فارمولا ہے جس پر عمل کیا جاسکتا ہے لیکن کیا کبھی ایسا بھی ہوا گیند کو دیکھنے سے زیادہ آپ نے اس بولر پر نظر رکھی ہو جو گیند کروانے جارہا ہے؟۔ میرا خیال ہے کہ ایسا کئی مرتبہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ جو ایک اور چیز میں کیا کرتا تھا۔ وہ یہ تھی کہ اگر مخالف بولر کے ساتھ ماضی میں میں بھڑ چکا ہوں تو میں خود سے یہ کہتا تھا کہ مجھے اس بولر کے ساتھ کسی جنگ میں نہیں الجھنا۔ ایسا کرنے سے وہ بالر میرے ذہن سے نکل جاتا تھا اور میرا فوکس صرف اس گیند پر ہوتا تھا جس کا میں نے سامنا کرنا تھا۔ میں ایسا کھلاڑی تھا جو ہمیشہ مثبت انداز کے ساتھ بولر پر پلٹ کر حملہ کرنے کی کوشش کرتا تھا جس کی وجہ سے دباؤ واپس بالر پر منتقل ہوجاتا تھا۔ مگر بعض دفعہ ایسا بھی ہوا ہے کہ میں اس جنگ میں بہت زیادہ آگے نکل گیا۔ بہت زیادہ پرجوش ہوگیا اور خود کو بہت زیادہ حاوی کرنے کی کوشش کی جس کا نقصان وکٹ گنوانے کی صورت میں نکلا۔ خود کو حاوی کرنے اور بولر پر دباؤ منتقل کرنے کے دوران توازن رکھنا بہت ضروری ہے جو آپ کو کامیابی دلاتا ہے۔

س: کیا آپ کو بلرز کے ساتھ ایسی جنگیں یاد ہیں جو آپ اور دوسروں کیلئے معاون ثابت ہوئی ہوں؟

ج: ٹیم کی حیثیت سے ہم کچھ مخصوص بولرز کو اپنا ہدف بناتے تھے کہ جن پر دباؤ ڈالا جاسکتا ہے اور یہ کام ہمیشہ ہمارے پہلے تین بیٹسمین کرتے تھے۔ جیمس اینڈرسن جیسا بولر جب اپنے کیریر کے ابتدائی حصے میں تھا تو ہم اس پر زیادہ دباؤ ڈالتے تھے۔ یہ کسی کھلاڑی کو ہدف بنانے سے متعلق نہ تھا لیکن نوجوان بولرز جو انٹرنیشنل کرکٹ میں نئے ہوتے تھے۔ ان کے خلاف یہ حربہ آزما کر ہمیں پتہ ہوتا تھا کہ ممکنہ طور پر وہ زیادہ بہتر پرفارمنس کا مظاہرہ کریں لیکن اس کے ساتھ ساتھ انگلش ٹیم ڈیرن گوف جیسے بالرز بھی تھے جس نے مجھے ایشز میں کافی مرتبہ آؤٹ کیا ہے اور میں ہمیشہ اس پر حاوی ہونے کی کوشش کرتا تھا۔ ہمارے درمیان کئی اہم جنگیں ہوئیں جس میں میں نے اس کے خلاف کچھ سنچریاں بھی بنائیں اور اس نے مجھے آؤٹ بھی کیا۔ اس طرح کے معرکوں میں کئی مرتبہ ایسا بھی ہوا کہ میں بولر پر حاوی ہونے کی کوشش میں یہ بھلا بیٹھا کہ مجھے اپنی توجہ صرف گیند پر رکھنی چاہیے۔

س: کم ہیوز آپ کے بچپن کے ہیرو تھے۔ ان میں ایسی کیا بات تھی جس نے آپ کی توجہ کھینچ لی اور آپ ان جیسا بننے کی خواہش کرنے لگے؟

ج: ان کے کھیلنے کا انداز ایسا تھا جس نے میری توجہ حاصل کی۔ ایک گھٹنا ٹیک کر کور ڈرائیو کھیلنا اور ویسٹ انڈیز کے فاسٹ بالرز کے خلاف بے خوفی سے ہک اور پل کرنا کم ہیوز کا خاصہ تھا۔ اس زمانے میں اگر کسی دلکش بیٹسمین کو کھیلتے ہوئے دیکھنے کی خواہش کی جاتی تھی تو کم ہیوز سے زیادہ دلکش بیٹسمین کوئی نہیں تھا اور اسی لیے وہ میرے ہیرو تھے۔ ہم سب گریگ چیپل کے اسٹائل کو بہت سراہتے تھے لیکن میرے لیے کم ہیوز اپنے کھیلنے کے انداز کے باعث بہت خاص تھا۔ اگرچہ کم ہیوز کے کیریر کا اختتام گریگ چیپل جیسے اعداد وشمار کے ساتھ نہیں ہوا مگر اُسے کھیلتے ہوئے دیکھنا لطف کا باعث تھا۔ پھر ڈیوڈ بون کی آمد ہوئی جس کا تعلق تسمانیہ سے تھا جو کافی مختلف انداز سے کھیلتا تھا لیکن وہ میرا آئیڈل بن گیا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم دونوں نے لنکسٹن میں نشونما پائی اور اسٹیٹ کرکٹ میں بھی ایک ہی گریڈ میں کھیلے تھے اور بون نے ہی مجھے وہ راستہ دکھایا جس پر چل کر میں یہاں تک پہنچا۔ کم ہیوز اور ڈیوڈ بون ایسے دو کھلاڑی تھے جنہیں بطور ینگسٹر میں نے اپنا آئیڈل بنایا۔ ابتدائی دنوں میں آپ کا قدرتی انداز پیس بالنگ کو کھیلنا تھا جبکہ اسپن کے خلاف آپ کچھ مشکل محسوس کرتے تھے۔

س: انٹرنیشنل کرکٹ میں آپ کو ہربھجن سنگھ کے خلاف مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن ابتدائی دنوں میں ٹم مے اور گریگ میتھیوز جیسے اسپنرز بھی مشکلات کا سبب رہے؟

ج: اسپن بولنگ میری کمزوری تھی اور یہی وہ شعبہ تھا جس پر میں اکیڈمی میں بہت زیادہ محنت کیا کرتا تھا۔ آف سیزن میں خاص طور پر ایڈیلیڈ میں اسپن بالنگ کھیلنے کی مشق کرنا خاصا مشکل تھا کیونکہ ہم انڈورنیٹس پر پریکٹس کرتے تھے جو کہ درست نہیں تھا۔ جہاں آپ بغیر کسی خوف کے کریز سے نکل کر شاٹ کھیل سکتے تھے کیونکہ اسٹمپڈ ہونے یا وکٹوں کے عقب میں کیچ ہونے کا خطرہ موجود نہیں تھا۔ آپ آزادی سے ہرطرف اسٹروکس کھیل سکتے تھے۔ اس لیے نیٹ میں اسپن کو میں کافی عمدہ طریقے سے کھیلتا تھا لیکن جب ایڈیلیڈ اوول یا سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں ملک کے دو بہترین اسپنرز کے خلاف کھیلنا پڑتا تو صورتحال خاصی مشکل ہوجاتی تھی اور مجھے دائیں ہاتھ کے آف اسپنرز بہت زیادہ مشکل میں مبتلا کرتے تھے۔

س: ایک اچھے اسپنر کے خلاف گیند کی لینتھ کو پڑھنا آپ کیلئے ایک مشکل چیلنج رہا ہے؟

ج: ایک عام وکٹ پر ایسا کرنا اتنا مشکل نہیں ہوتا لیکن ہندوستان میں اسپن بالنگ کھیلتے ہوئے میں نے ایک بات سیکھی کہ کس طرح گڈ لینتھ پر گری ہوئی گیندوں کے جال میں پھنسنے سے بچنا ہے۔ میرے ہندوستان کے پہلے دو دورے کافی خوفناک تھے جہاں مجھے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا لیکن آخری چند دوروں میں مجھے یہ پتہ چل چکا تھا کہ ہندوستان میں کھیلتے ہوئے خود کو کس طرح کامیاب کروانا ہے اور میں ایسا کرنے میں کامیاب بھی رہا۔ ہندوستان میں کھیلتے ہوئے یہ عادت ختم کرنی چاہیے کہ گیند کے گرنے سے پہلے ہی یہ سوچ لیا جائے کہ یہ کس طرف اسپن ہوگی اور یہ بھی بہت اہم ہے کہ گیند کو اسپن ہونے سے پہلے کھیلا جائے یا اسے اسپن ہونے دیا جائے۔ یہی وہ اصول ہے جو ہندوستان کے اچھے بیٹسمین ہمیشہ سے اپناتے آئے ہیں۔ آسٹریلین بیٹسمین اس لیے اس بارے میں نہیں سوچتے کہ آسٹریلیا کی ڈومیسٹک کرکٹ میں گیند اتنا زیادہ اسپن نہیں ہوتا۔ اگر آپ حالیہ آسٹریلین بیٹسمینوں پر نظر دوڑائیں تو ایشز سیریز میں وہ گریم سوان کے خلاف جدوجہد کا شکار دکھائی دیے کیونکہ انہوں نے ڈومیسٹک کرکٹ میں کسی کوالٹی اسپنر کا مقابلہ نہیں کیا اور خاص طور پر ایسی کنڈیشنز میں کھیلنا آسٹریلین بیٹسمینوں کیلئے مزید مشکل ہے جو بالر کیلئے سازگار ہوں۔

س: محمد اظہر الدین نے آپ کو ہندوستان میں کھیلنے کے حوالہ سے کافی کچھ بتایا تھا۔ ان ہدایات کا آپ کو کتنا فائدہ ہوا؟

ج: میرے اور اظہر کے درمیان کافی اچھی ہم آہنگی ہوگئی تھی۔ میرا خیال ہے کہ انہیں شاید میرے کھیلنے کے اسٹائل میں اپنے کھیلنے کی جھلک محسوس ہوئی ہو کہ وہ اپنے ابتدائی دنوں میں ایسے کھیلتے ہوں۔ جب وہ انٹرنیشنل کرکٹ میں آئے تو وہ ہرقسم کے شاٹس کھیلتے تھے اس لیے ہمارے درمیان ایک اچھا رشتہ قائم ہوگیا۔ 1998 میں میں نے ہندوستان کا پہلی مرتبہ دورہ کیا تو وہاں میں نے اظہر الدین کو کھیلتے ہوئے دیکھا جو بہت زیادہ فرنٹ فٹ پر آکر اپنی کلائیوں کی مدد سے کھیلتے تھے جبکہ ہمارے لیے یہ انداز کافی مختلف تھا۔ موجودہ کرکٹ میں دھونی بھی اسی طرح کھیلتا ہے جو اسپن کو کھیلنے والا بہت اچھا بیٹسمین نہیں ہے لیکن دھونی کے پاس گیند کو اپنے جسم سے پرے ڈھکیلنے کی تکنیک موجود ہے جو کبھی بھی بیٹ اینڈ پیڈ آؤٹ نہیں ہوا۔ جب ہم ہندوستان جاتے ہیں تو ہم ہمیشہ بیٹ اینڈ پیڈ آؤٹ ہوتے ہیں کیونکہ ہم اندازہ لگارہے ہوتے ہیں کہ گیند کس طرح اسپن ہوگا۔ گیند کی اسپن کو ختم کرنے کا نسخہ میں نے پہلی مرتبہ اظہر الدین سے سنا جو گیند کو ہاف ووالی بنا کر کھیلنے کا مشورہ دے رہے تھے تاکہ گیند کی اسپن کو ختم کیا جاسکے یا پھر کریز میں رہتے ہوئے گیند کے مکمل طور پر اسپن ہوجانے کا انتظار کیا جائے اور پھر کھیلا جائے۔ ایسا کہنا آسان ہے لیکن جب اچھی کوالٹی کی اسپن بالنگ کا سامنا کرنا پڑ رہا ہو تو پھر ایسا کرنا خاصا مشکل ہوجاتا ہے مگر پھر بھی یہ تکنیک کافی مددگار رہی ہے۔

س: فاسٹ بولنگ کے خلاف کھیلنا آپ کا مضبوط پہلو تھا کیونکہ آپ کم عمری سے ہی بڑے فاسٹ بالرز کو کھیلنے کے عادی تھے لیکن فاسٹ بالنگ کا سامنا کرنے کیلئے بھی آپ نے کچھ خاص ترکیب لڑائی تھی؟

ج: یہ میری قدرتی صلاحیت بھی تھی اور پھر محض گیارہ بارہ برس کی عمر سے مجھے سخت اور باؤنسی ربر والی وکٹوں پر کھلایا گیا کیونکہ میں نے اپنے بچپن میں زیادہ تر ٹریننگ انڈور سنٹر میں ایسی ہی وکٹوں پر حاصل کی ہے اور زیادہ تر میں وہاں بغیر ہیلمٹ کے بیٹنگ کیا کرتا تھا اس لیے خود کو بچانے کیلئے مجھے ابتدا سے ہی ہک اور پل شاٹ کھیلنے میں مہارت حاصل ہوگئی۔ اگر آپ آج کی جونیر کرکٹ کو دیکھیں تو سب ربر کی وکٹوں پر کھیل رہے ہیں جہاں گیندیں سر کا رخ کرتی ہیں اور بچے بہت کم عمری میں گیند کو سیدھا کھیلنے کی بجائے کراس بیٹ شاٹس کھیلنے کی طرف راغب ہوجاتے ہیں۔ گیند کو کھیلنے سے پہلے کی موومنٹ نے میری کافی مدد کی کہ میں جس انداز سے بیٹ کو پکڑ کر فرنٹ فٹ پر آجاتا تھا اس کی وجہ سے میں شارٹ بال کو بہت زیادہ حرکت میں آئے بغیر باآسانی کھیل لیتا تھا۔ اگر آپ میرے برعکس مارک اور اسٹیو وا کی تکنیک کو دیکھیں جو قدرتی انداز میں ہک اور پل نہیں کرسکتے تھے تو میری تکنیک زیادہ بہتر محسوس ہوتی ہے۔ میرے ہاتھ اور بیٹ اوپر کی طرف ہوتے تھے جس کا مطلب تھا کہ مجھے صرف بیٹ کو گیند کے اوپر گرانا ہے۔ اسٹیو وا برادران کے علاوہ ڈیمین مارٹن بھی ایسا بیاٹسمین تھا جس کے ہاتھ اور بیٹ کافی نیچے ہوتے تھے جس کی وجہ سے انہیں ہک اور پل کھیلنے کیلئے پہلے اپنے بیٹ کو اوپر اور پھر نیچے لانا پڑتا تھا اس لیے انہیں یہ شاٹ کھیلنے کیلئے اتنا وقت نہیں ملتا تھا جتنا مجھے میسر ہوتا تھا۔ جن بیٹسمینوں کے ہاتھ اور بیٹ قدرے نیچے رہتے ہیں وہ آن سائیڈ کے نہایت شاندار بیٹسمین ہوتے ہیں کیونکہ انہیں بیٹ کو بہت زیادہ حرکت دینے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

س: کیریر کے آخری حصے میں پل شاٹ اور شارٹ بال کو کھیلنا آپ کیلئے مشکلات کا سبب بھی بنا اس کی کیا وجہ تھی

ج: یہ میرے لیے بہت اہم شاٹ تھا جبکہ میں اسٹریٹ ڈرائیو یا آن ڈرائیو کو اپنا پسندیدہ شاٹ قرار دے سکتا ہوں لیکن جب آپ بالرز کا حوصلہ ختم کرنا چاہتے ہیں تو پھر شارٹ بال پر بیٹ کے وسط سے لگایا گیا زوردار اسٹروک کافی ہوتا ہے جو بالر کو دوبارہ شارٹ بال کروانے سے باز رکھتا ہے اور یہی وہ حربہ تھا جو میں ہمیشہ آزمانے کی کوشش کرتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میں یہ شاٹ بہت زیادہ سرعت کے ساتھ کھیلنا شروع ہوگیا جسکی وجہ سے مجھ یہ شاٹ کھیلتے ہوئے آؤٹ بھی ہونا پڑا۔ یہ بالکل اسی طرح سے ہے کہ آپ بہت زیادہ کور ڈرائیو کھیلتے ہوں تو پھر کچھ گیندیں بیٹ کا کنارہ لے کر وکٹوں کے پیچھے بھی جاتی ہیں۔ جس شاٹ پر آپ بہت زیادہ رنز بنا رہے ہوں تو پھر اس شاٹ سے گریز کرنا کافی مشکل ہوجاتا ہے۔ میں بھی اس کو اسی طرح دیکھتا ہوں کہ کیرئیر کے وسط اور آخری حصے میں میں اپنے شاٹ کو زیادہ بہتر بنانا چاہتا تھا جیسا کہ میں کیریر کے آغاز میں کھیلتا تھا۔

س: ایان ینگ، راڈنی مارش اور گریگ شیپرڈ کو آپ نے اپنے رہنما قرار دیا ہے۔ آپ کے خیال میں انٹرنیشنل کرکٹ میں آکر ملنے والی کوچنگ کے مقابلے میں ابتدائی دنوں میں حاصل ہونے والی کوچنگ کتنی اہم ہے؟

ج: اسی چیز کا آسٹریلین کرکٹ میں فقدان پیدا ہوتا جارہا ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ ہماری کلب کرکٹ میں اس سطح کے کوچز موجود ہیں جو مجھے اپنے ابتدائی دنوں میں میسر آئے تھے۔ بڑے کھلاڑی اب اپنی اسٹیٹ کی ٹیموں کیلئے کلب کرکٹ یا سیکنڈ الیون کرکٹ نہیں کھیلتے جس کی وجہ سے اب ایسے بہت سے نوجوان تیار ہورہے ہیں جو اپنے آپ سے ہی سیکھنے کی کوشش کررہے ہیں کیونکہ انہیں اپنے اردگرد کوئی بڑا کھلاڑی دکھائی نہیں دیتا۔ صحیح معنوں میں اس وقت میرے اور مائیکل ہسی جیسے کھلاڑیوں کو دو برس تک اسٹیٹ کرکٹ کھیلنا چاہیے تھی تاکہ ہم نوجوان کھلاڑیوں کی نشونما کرسکتے اور ہمیں ایلکس ڈونال یا کیمرون بین کرافٹ یا سیم وائٹ مین جیسے نوجوان کے ساتھ کھیلنے کا موقع ملتا جو ویسٹرن آسٹریلیا کی ٹیم کا حصہ ہیں۔ تسمانیہ کے کوچ ڈان مارش نے اس سال ایلکس ڈونال کو اپنی ٹیم میں شامل کیا جس کی فرسٹ کلاس اوسط 30 کے قریب تھی لیکن پچھلے سال جب میں نے اس کے ساتھ بیٹنگ کی تو وہ ہرانگز میں سنچری بنا رہا تھا اور یہ ایسی کوشش تھی جو ہمارے سسٹم سے ناپید ہوتی جارہی ہے جس کی وجہ کوچنگ میں پیسے کی کمی ہے اور ہم ایسے لوگوں کو کھو رہے ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہے۔ ایسے لوگ کرکٹ کو چھوڑ کر کچھ اور کرنے پر مجبور ہورہے ہیں کیونکہ وہ کرکٹ کے کھیل سے وابستہ رہنے کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ حتیٰ کے اسٹیٹ کرکٹ میں بھی ایک اسسٹنٹ کوچ کو بہت زیادہ پیسے نہیں ملتے۔ ہمیں کوچنگ میں معاوضے بہتر کرنے کے ساتھ ساتھ سابق انٹرنیشنل کھلاڑیوں کو اس فیلڈ میں لانے کی ضرورت ہے۔ جب تک ہم کھلاڑیوں اور کوچز کے معاوضوں میں فرق کی خلیج کو کم نہیں کریں گے اس وقت تک ہم اچھے لوگوں کو اس فیلڈ میں نہیں لاسکیں گے جس کی ہمیں اشد ضرورت ہے۔ اگر آپ انگلینڈ کو دیکھیں تو انہوں نے ماضی کے نمبرون ٹسٹ بیٹسمین اینڈی فلاور کو اپنا کوچ بنایا ہے۔ انگلینڈ کیلئے سب سے زیادہ رنز بنانے والا بیٹسمین گراہم گوچ انگلش ٹیم کے کوچنگ اسٹاف میں شامل ہے۔ گراہم تھورپ ممکنہ طور پر بہترین تکنیک کا حامل بیٹسمین تھا جو انگلینڈ کی ونڈے ٹیم کے بیاٹسمینوں کی رہنمائی کررہا ہے۔ میں اپنے کسی کوچ کی بے توقیری نہیں کررہا لیکن آسٹریلین ٹیم کے پاس اس معیار کے سابق کھلاڑی موجود نہیں ہیں جیسا کہ انگلینڈ کے پاس ہیں۔

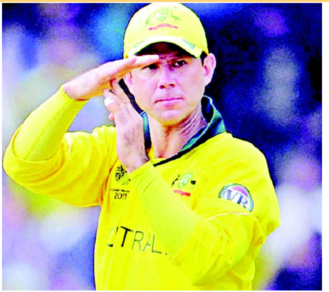

س: 1999 میں اسٹیووا کپتان بنے تو بیٹنگ آرڈر میں کافی ردوبدل ہوا اور آپ کو نمبر تین پوزیشن مل گئی۔ آپ ہمیشہ کہتے ہیں کہ ٹیم کے بہترین بیٹسمین کو نمبر 3 پوزیشن پر کھیلنا چاہیے

ج: میں اب بھی اپنی بات پر قائم ہوں کہ بہترین بیٹسمین کو نمبر تین پر کھیلنا چاہیے اور میں نے یہ بات گزشتہ ایشز سیریز میں بھی کہی تھی۔ بعض اوقات 40 پر تین یا چار وکٹیں گر چکی ہوتی ہیں تو بہترین بیٹسمین کھیلنے کیلئے آتا ہے اگر ٹیم کا بہترین بیاٹسمین نمبر تین پر کھیل رہا ہو تو پھر ممکن ہے کہ 30 یا 40 پر صرف ایک یا دو وکٹیں ہی گری ہوں۔ اگر آپ ٹیم کے بہترین بیٹسمین ہیں تو پھر آپ صلاحیت کے اعتبار سے دوسروں سے بڑھ کر ہیں اور آپ اپنی صلاحیت کے باعث مشکل صورتحال پر دوسروں کے مقابلے میں زیادہ بہتر انداز سے قابو پاسکتے ہیں۔ مائیکل کلارک گزشتہ تین برسوں سے آسٹریلین ٹیم کا بہترین بیاٹسمین ہے لیکن وہ بیٹنگ کیلئے بہت تاخیر سے آتا ہے اور اس وقت تک بہت زیادہ نقصان پہنچ چکا ہوتا ہے۔ میں اسی لیے ہمیشہ اسٹیووا کی بات کرتا ہوں جو ہماری ٹیم کا بہترین اور دنیا کا سرفہرست بیٹسمین تھا جو مشکل پوزیشن پر کھیلتے ہوئے دباؤ بولرز پر منتقل کرتا تھا۔ میں نہیں سمجھتا کہ آپ کم صلاحیتوں کے حامل یا کم تجربہ کار بیٹسمین کو یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ مشکل ترین پوزیشن پر کھیلتے ہوئے دباؤ کا مقابلہ کریں یہ سب کچھ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کیا سوچتے ہیں۔

س: آپ کے نزدیک بیٹسمین کی حقیقی مضبوطی کیا ہے اور آپ کی بیٹنگ کا سب سے مضبوط پہلو کیا تھا؟

ج: میری مضبوطی ہمیشہ مقابلہ جیتنے کی کوشش تھی اور جب میں کریز پر ہوں تو بولر کو کبھی بھی یہ موقع نہ دیا جائے کہ مجھ سے یا میری پارٹنرشپ میں سے کچھ حاصل کرسکے۔ میں اس بارے میں سوچنا پسند کرتا تھا کہ لوگ میرے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں اور پھر جب میری باری آئے تو میں اپنی پرفارمنس سے اپنی ٹیم کو جتوانے کی بھرپور کوشش کروں۔ کپتان کی حیثیت سے میں خود کو مثال بنانے کی کوشش کی اور دوسرے کھلاڑیوں کو متاثر کرنے کیلئے مختلف طریقے بھی اختیار کیے کیونکہ میں جانتا تھا کہ اگر میں نے ایسا نہ کیا تو پھر میں اپنے کھلاڑیوں سے ان کی بہترین صلاحیتوں کے مطابق پرفارمنس نہیں لے سکوں گا۔

اسپن بالنگ کے خلاف کھیلنے کی کمزوری پورے کیریئر میں آپ کے ساتھ ساتھ رہی؟

میں نے اس کمزوری کے ساتھ اپنے کیریئر کا آغاز کیا مگر دلچسپ بات یہ ہے کہ صرف دو سیریز کے بعد ہی میں اسپن کو کافی بہتر انداز سے کھیلنے کے قابل ہوگیا تھا۔ آسٹریلیا میں اسپن کو کھیلتے ہوئے میرا ریکارڈ کافی بہتر ہوگا کیونکہ میں یہاں کی پچز سے واقف تھا۔ صرف بھارت کے دو ٹورز پر ایسا ہوا کہ مجھے وہاں اسپنرز کیخلاف جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا جبکہ سری لنکا میں اسپن وکٹوں پر میں نے مرالی دھرن کیخلاف چند اچھی سیریز کھیلی ہیں۔ ہربھجن سنگھ نے مجھے سب سے زیادہ مشکلات سے نبرد آزما کیا کیونکہ اسے شروع میں ہی وکٹ سے ڈرفٹ ملنا شروع ہوجاتی تھی جس کی وجہ سے وہ مشکلات کا سبب بنتا تھا۔ مرالی دھرن چونکہ کریز سے قدرے دور ہوکر بالنگ کرتا تھا اس لیے اس کی بالنگ کا ایسا زاویہ بنتا تھا کہ میرے لیے اس کی بالنگ کو چڑھ کر کھیلنا آسان ہوجاتا تھا۔ ہربھجن سنگھ نے مجھے کافی مرتبہ آؤٹ کیا ہے جو گیند کو ڈرفٹ کرتا اور مجھے کھیلنے پر مجبور کرتا تھا جبکہ بالرز کے قدموں کے نشانات کی مدد سے بیٹ کے قریب کھڑے فیلڈرز سے کیچ حاصل کرنے میں کامیاب ہوتا۔ مرالی دھرن کی گیندیں ہمیشہ ٹانگوں کا رخ کرتی جسے کھیلنا میرے لیے آسان ہوجاتا۔ ایک مرتبہ ہربھجن نے مجھے کافی مرتبہ آؤٹ کیا اور اس کے خلاف بیٹنگ کرنا میرے لیے مشکل تر ہوگیا لیکن میں نے کچھ بڑے مواقع پر اس ک خلاف کافی اچھی بیٹنگ بھی کی ہے جیسا کہ ورلڈ کپ فائنل اور ایسے ہی چند اور مواقع۔ 1998ء میں شارجہ میں پہلی مرتبہ ایک دوسرے کے خلاف ون ڈے کھیلتے ہوئے ہمارے درمیان معرکوں کا آغاز ہوا جو آخر تک جاری رہے۔

وہ ایسی کون سی چیز تھی جس کے بارے میں آپ کیریر کے آغاز میں فکر مند نہیں ہوتے تھے لیکن بعد میں وہ آپ کیلئے تشویش کا سبب بن گئی؟

کیرئیر کے اختتامی حصے میں میں رنز بنانے سے زیادہ آؤٹ ہونے کی فکر میں مبتلا ہوگیا تھا اور یہ میرا زوال تھا۔ پہلی گیند کو باؤنڈری کی راہ دکھانے کی بجائے مجھے خود کو بچانے کی فکر لاحق ہوگئی تھی۔ جب میں اپنے عروج پر تھا تو میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا تھا کہ میں اننگز کی پہلی گیند کھیل رہا ہوں بلکہ اگر مجھے ہاف وولی یا شارٹ گیند ملتی تو میں اسے باؤنڈری کی سیر کروانے سے تامل نہیں کیا کرتا تھا۔ کیرئیر کے اختتامی حصے میں میں اننگز کی ابتدا میں بہت زیادہ محتاط ہوگیا تھا اور یہ ایک طرح کا دباؤ تھا جو مجھ پر طاری ہوگیا تھا۔ میں واپس اسٹیٹ کرکٹ میں گیا اور انگلینڈ میں کاؤنٹی کھیلی جہاں میں اسی طرح کھیلا جیسا میں کھیلنا چاہتا تھا لیکن میں اپنے انٹرنیشنل کیرئیر کا اختتام اس انداز میں نہیں کرسکا جیسا کہ میں چاہتا تھا اور یہی وہ ایک چیز تھی جو میرے لیے تبدیل ہوگئی تھی۔

کیا آپ کے رویے میں یہ عنصر موجود تھا کہ صرف ٹیم کی کامیابی کیلئے بیٹنگ کی جائے چاہے اس کیلئے ذاتی اہداف کی قربانی دینا پڑے جیسا کہ شیلڈ کرکٹ میں یہ کہانی کافی مشہور ہے کہ ڈیوڈ بون نے میچ جیتنے کیلئے اس وقت اننگز ڈیکلیئر کردی تھی جب آپ 94 رنز پر بیٹنگ کررہے تھے؟

بالکل... اور جب میں نے تسمانیہ کیلئے کھیلنا شروع کیا تو ہم بہت زیادہ میچز نہیں جیت پاتے تھے اس لیے مجھے *94 پر اننگز ڈیکلیئر ہوجانے کی تشویش نہیں تھی۔ اس میچ میں بیٹنگ کرتے ہوئے مجھے اس وقت احساس ہوا تھا کہ شاید اب اننگز ڈیکلیئر ہونے کا وقت آ گیا ہے جب ڈیوڈ سیکر نے دوسرے نئے گیند کے ساتھ بالنگ کرنا شروع کی۔ اننگز ڈیکلیئر ہونے سے دو گیندیں قبل میں نے قدموں کا استعمال کرتے ہوئے سیکر کے سر کے اوپر سے گیند کو چھکے کیلئے روانہ کردیا تھا اور سوچا کہ مجھے اپنی سنچری مکمل کرنے کیلئے ایک اوور اور ملنا چاہیے لیکن ڈریسنگ روم کی کھڑکی سے ڈیوڈ بون مجھے واپس آنے کا اشارہ کررہا تھا اس لیے میں فوراً بھاگتا ہوا ڈریسنگ روم پہنچا اور یونیفارم تبدیل کر کے فیلڈنگ کیلئے واپس میدان میں آگیا۔

ہیڈن کی 380 رنز کی اننگز غیر معمولی تھی جس کی وجہ یہ تھی کہ ہم آسٹریلینز بہت زیادہ ذاتی ریکارڈز کے مالک نہیں ہیں اور خاص طور پر اپنے عروج کے زمانے میں بھی ہم انفرادی طور پر زیادہ ریکارڈز نہیں بنا سکے کیونکہ ہم میچ جیتنے کی کوشش کرتے تھے۔ ہمارے لیے اس بات کی کوئی وقعت نہیں تھی کہ میں، ہیڈن یا لینگر کتنے رنز بناتے ہیں بلکہ ہمارے لیے سب سے اہم چیز بیس وکٹیں حاصل کر کے میچ جیتنا ہوتا تھا۔

حتیٰ کہ اکیڈمی کے ابتدائی دنوں میں راڈنی مارش نے ہم سب کو ساتھ بٹھا کر کہا کہ اگر تم لوگ پورے دن میں تین سو رنز نہیں بنا سکتے تو پھر تمہیں اپنا بیگ اٹھا کر پہلی فلائٹ سے گھر واپس چلے جانا چاہیے۔ یہ وہ رہنمائی تھی جس کے ساتھ میری نشونما ہوئی تھی کہ تیز رنز بنانا، جارح انداز سے کھیلنا اور اپنی ٹیم کو جتوانا ہی سب سے اہم ہے۔ میں نے 168 ٹیسٹ میچز کھیلے ہیں اور 100 سے زائد میں کامیابی حاصل کی ہے جس کی وجہ یہی ہے کہ ہم زیادہ تر جارح انداز سے کھیلتے ہوئے ٹیم کو جتوانے کی کوشش کرتے تھے۔

☆☆☆

کوہلی 4 مرتبہ ونڈے کرکٹر آف دی ایئر جیتنے والے پہلے کھلاڑی

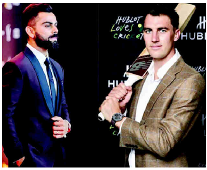

آئی سی سی نے مینس کرکٹر آف دی ایئر 2023 کے فاتح کا اعلان کردیا ہے۔ ہندوستان کے اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی نے سب کو مات دیکر چوتھی بار یہ اعزاز اپنے نام کرلیا۔ ویراٹ کوہلی دنیا کے پہلے کھلاڑی بن گئے جنہوں نے آئی سی سی مینس اوڈی آئی کرکٹر آف دی ایئر کا ٹائٹل چار بار جیتا۔ آسٹریلیا کو عالمی چمپئن بنانے والے کپتان پیاٹ کمنس کو مینس کرکٹر آف دی ایئر قرار دیتے ہوئے سرگارفیلڈ سوبرز ٹرافی کا حقدار قرار دیا گیا ہے جبکہ ان کے ساتھی آسٹریلوی کرکٹر عثمان خواجہ ٹسٹ کرکٹر آف دی ایئر کا ایوارڈ لے اڑے۔ عثمان خواجہ کو اس ایوارڈ کیلئے اپنی ہی ٹیم کے ساتھی ٹراویس ہیڈ، ہندوستانی اسپنر روی چندرن اشون اور انگلینڈ کے جوروٹ سے سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ واحد بلے باز ہیں جنہوں نے سال 2023 کے دوران 13 ٹسٹ میاچس میں 1210 رنز کے ساتھ 4 ہندسوں کا سنگ میل عبور کیا۔

خواتین کے زمرہ میں انگلینڈ کی آل راؤنڈر نیٹ سکیور برنٹ نے لگاتار دوسرے سال آئی سی سی ویمنز کرکٹر آف دی ایئر کا ایوارڈ جیت لیا۔ آئی سی سی ویمنز ونڈے کرکٹر آف دی ایئر کیلئے سری لنکا کی اسٹار چماری اتھاپاتھو کو نامزد کیا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی ہیلی میتھیوز کو آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی کرکٹر آف دی ایئر قرار دیا گیا۔ ویراٹ کوہلی نے سال 2023 میں بیاٹ سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ 2023 میں ونڈے میں، ویراٹ کوہلی نے 27 میچوں میں 1377 رنز، 1 وکٹ اور 12 کیچ لیے۔ ورلڈ کپ 2023 میں ویراٹ کوہلی کا بیاٹ خوب گرجا تھا۔ ہندوستان کیلئے تیسرے نمبر پر بیٹنگ کرنے والے ویراٹ کوہلی نے پورے ٹورنامنٹ میں 95.62 کی اوسط اور 90.31 کے اسٹرائیک ریٹ سے 765 رنز بنائے۔ اس دوران تین سنچریاں اسکور کی گئیں۔ اس کے علاوہ ویراٹ نے ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ انفرادی اسکور بنانے کا سچن کا ریکارڈ توڑ دیا تھا۔ ویراٹ کوہلی نے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں اپنی اننگز کے ساتھ 50 ونڈے سنچریوں کا ریکارڈ مکمل کیا تھا۔ وہ ونڈے کی تاریخ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔ تاہم انہوں نے فائنل میں نصف سنچری اسکور کی۔ سال 2023 میں ویراٹ کوہلی نے 24 ونڈے اننگز میں 72.47 کی اوسط سے 1377 رنز بنائے، 6 سنچریاں اور 8 نصف سنچریاں اسکور کیں۔ کوہلی دنیا کے ایسے پہلے کھلاڑی ہیں جنہوں نے آئی سی سی مینس اوڈی آئی کرکٹر آف دی ایئر کا ٹائٹل چار بار جیتا۔ کوہلی نے یہ خطاب سال 2012، 2017، 2018 اور 2023 میں جیتا۔ ویراٹ کوہلی پہلے بھی کئی ریکارڈ اپنے نام کرچکے تھے، اب یہ ریکارڈ بھی ان کی فہرست میں شامل ہوگیا ہے۔

سرفراز اور مشیر خان نے ایک ہی دن سنچریوں کے ذریعہ ریکارڈ بنالیا

ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان پانچ میچوں کی ٹسٹ سیریز حیدرآباد میں کھیلی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان کی انڈر۔19 ٹیم جنوبی افریقہ میں جاری ونڈے ورلڈ کپ میں کھیل رہی ہے۔ اس کے علاوہ انڈیا۔A ٹیم بھی انگلینڈ لائنز کے خلاف مصروف ہے۔ اس دوران انڈیا اے کیلئے کھیلتے ہوئے سرفراز خان نے بلے بازی سے تباہی مچائی اور طوفانی سنچری اسکور کی۔ ان کے علاوہ ان کے حقیقی بھائی مشیر خان نے ہندوستانی انڈر 19 ٹیم کیلئے کھیلتے ہوئے اسی دن سنچری بنائی۔ 25 جنوری 2024 کو دو حقیقی بھائیوں نے دھما کہ خیز سنچریاں بنا کر سب کو حیران کردیا۔ مشیر خان اور سرفراز خان دونوں حقیقی بھائی ہیں۔ جہاں سرفراز خان انڈیا اے ٹیم کی جانب سے انگلینڈ کے خلاف غیر سرکاری ٹسٹ کھیل رہے ہیں وہیں مشیر خان انڈیا انڈر 19 ٹیم کی جانب سے ورلڈ کپ کھیلنے میں مصروف ہیں۔ سرفراز خان کو تو سبھی جانتے ہیں لیکن ان کے بھائی مشیر خان کے بارے میں بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ مشیر خان آئی پی ایل 2024 کی نیلامی میں فروخت ہونے والے پانچویں سب سے کم عمر کھلاڑی ہیں۔ مشیر اس وقت ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم کا حصہ ہیں۔ اس کے بعد وہ آئی پی ایل کا حصہ بنیں گے۔ مشیر 27 فروری 2005 کو پیدا ہوئے۔ مشیر خان ممبئی کے بلے باز سرفراز خان کے چھوٹے بھائی ہیں۔ مشیر کی طرح سرفراز خان نے بھی اپنے کرکٹ کیریئر کا آغاز بہت چھوٹی عمر میں کیا۔ سرفراز خان ان چند ہندوستانی کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے دو انڈر 19 ورلڈ کپ کھیلے۔ مشیر خان کو رانجی میچوں کا تجربہ ہے۔ مشیر نے ممبئی کیلئے 3 رانجی میچ کھیلے ہیں جس میں انہوں نے 5 اننگز میں 96 رنز بنائے۔ سرفراز خان نے انگلینڈ لائنز کے خلاف دوسرے ٹسٹ کے دوسرے روز شاندار سنچری اسکور کی۔ انہوں نے اپنے کیریئر کی 14 ویں فرسٹ کلاس سنچری بنائی۔ ممبئی کے بلے باز نے انگلینڈ لائنز کے گیند بازوں کو کافی پریشان کیا اور بہت کم وقت میں سنچری بناڈالی۔ سرفراز نے واشنگٹن سندر کے ساتھ 169 رنز کی شراکت داری کی۔ سرفراز خان نے 160 گیندوں میں 18 چوکوں اور 5 چھکوں کی مدد سے 161 رن بنائے جبکہ واشنگٹن سندر 57 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ادھر دوسری جانب مشیر خان نے آج انڈر۔19 ورلڈ کپ کے ایک میاچ میں آئرلینڈ کے خلاف 106 گیندوں میں 9 چوکوں اور 4 چھکوں کی مدد سے 118 رن بنائے۔ اس شاندار بیاٹنگ پر انہیں میان آف دی میاچ ایوارڈ سے نوازا گیا۔

اردو یونیورسٹی میں این ای پی پر اورینٹیشن وشعور بیداری پروگرام

حیدرآباد۔ 20 جنوری (پریس نوٹ) یو جی سی مالویہ مشن ٹیچرس ٹریننگ سنٹر (یو جی سی ایم ایم ٹی ٹی سی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تیسرے 8 روزہ طویل اورینٹیشن وشعور بیداری پروگرام کا آغاز ہوا۔ اس پروگرام میں ملک بھر سے مرکزی وریاستی یونیورسٹیز، ڈگری کالجس، خانگی کالجس کے زائد از 130 شرکاء نے رجسٹریشن کروایا ہے۔ یہ پروگرام 25/ جنوری تک جاری رہے گا۔ پروگرام کے دوران جامع بین شعبہ جاتی موضوعات، ہندوستانی تعلیمی نظام، انفارمیشن اینڈ کمیونکیشن ٹکنالوجی جیسے موضوعات کا احاطہ کیا جائے گا۔ پروفیسر سنیم فاطمہ ڈائرکٹر مرکز نے کہا کہ موجودہ دور کے آرٹیفیشیل انٹیلجنس اور گوگل کے باوجود بھی اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں، وہ طلبہ کو نہ صرف تعلیم کی فراہمی میں بلکہ جذباتی سطح پر بھی مدد کرتے ہیں۔

مانو کے نظامت فاصلاتی تعلیم کے امتحانات کے نتائج جاری

حیدرآباد۔ 20 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل ڈائرکٹر ڈاکٹر بدیع الدین کے مطابق نظامت فاصلاتی تعلیم کے نتائج برائے 2018، 2019 (بیاک لاگ) اور 2020 (فریش اور بیاک لاگ) کورسس جاری کردیئے گئے ہیں۔ ایم اے، بی ایس سی، بی کام، ڈپلوما ان جرنلزم، ڈپلوما ان ٹیچ انگلش کے نتائج یونیورسٹی کے ویب سائٹ manuu.edu.in پر ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

ادارہ مرکز روحانی کے زیر اہتمام محفل نعت پاک کا انعقاد

حیدرآباد۔ 20 جنوری (پریس نوٹ) ادارہ مرکز روحانی کے زیر اہتمام ماہانہ محفل نعت شہ کونینؐ بطرح ''جشن مولود حرم آؤ منانے کیلئے'' عاشور خانہ حضرت قائم امان نگر (بی)، تالاب کٹہ میں منعقد ہوئی۔ مولانا سید دلدار حسین عابدی نے نگرانی کی۔ انھوں نے پنجتن کی فضیلت کو بیان کیا اور جشن مولود کعبہ مولائے کائنات حضرت علی ابن ابو طالبؑ پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ قاری محمد نصیر الدین نقشبندی نے قرأت کلام اور میر عباس علی سلیم نے نعت شریف پیش کی۔ مولانا سید دلدار حسین عابدی، ممتاز دانش، محمد لئیق علی لئیق، معز صدیقی معز، سید سہیل عظیم، تراب علی تراب، میر رضا علی رضا، اکبر علی مومن، علی جواد شہپر، رضا علی صفدر، سید جنید حسینی جنید، سید ماجد علی خلیل، سید احسان علی عابدی اور باسط علی رئیس نے طرحی کلام سنایا۔ تراب علی تراب نے نظامت کی۔ سید قائم علی عابدی نے شکریہ ادا کیا۔

خواتین کانفرنس، وزیر پونم پربھاکر اور محمد مبین ایم ایل اے سے ملاقات

حیدرآباد۔ 20 جنوری (راست) جامعۃ المؤمنات کی دو یومی کل ہند خواتین کانفرنس کے انتظامات جاری ہیں، دونوں شہروں کے علاوہ اضلاع میں مسلسل تعارفی اجتماعات کا سلسلہ جاری ہے۔ گرلز اسکولس، کالجس، دینی مدارس و یونیورسٹیز میں جامعۃ المؤمنات کے معلمات ومبلغات جاکر 19 تا 29 جنوری تک تعارفی اجتماعات کریں گی اور طالبات ومبلغات کو خواتین کانفرنس میں شرکت کی دعوت دیں گی۔ تمام مہمانوں کو دعوت نامہ ارسال کئے گئے ہیں۔ دونوں شہروں کے مختلف علاقوں تا اجتماع گاہ تک مفت بس سرویس کا نظم رہے گا، اس سلسلہ میں جامعۃ المؤمنات کے ذمہ داران کا ایک وفد سکریٹریٹ میں پونم پربھاکر ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ کو مراسلہ دیا جس میں شہر کے مختلف علاقوں تا اجتماع گاہ تک مفت بس سرویس کے نظم کیا جائے گا جس پر ریاستی وزیر نے اپنے متعلقہ محکمہ آر ٹی سی کے ذمہ داروں کو اس پر ممکنہ تعاون کرنے کی خصوصی ہدایت دی، اسی طرح، جناب محمد مبین یم یل اے حلقہ اسمبلی بہادر پورہ سے بھی ملاقات کی گئی اور انتظامات کے سلسلہ میں گفتگو ہوئی انہوں نے اپنے متعلقہ کارپوریٹرس جناب قادر علی کو خصوصی ہدایت دی ہے کہ وہ جامعہ کے ذمہ داروں کے مسائل کو حل کریں۔ اس کانفرنس کو ہندوستان کے مختلف ریاستوں سے مہمان مقررین مخاطب کریں گی۔ اس کانفرنس کا مرکزی موضوع ''عورت اسلامی معاشرہ میں'' رہے گا۔ اس کے تحت ذیلی عناوین شامل ہیں۔ کانفرنس میں علمی وفقہی مذاکرہ، مناظرہ کے علاوہ اصلاحی عناوین پر بیانات ہوں گے اور حلقہ جات کے ذریعہ اسلام کے اہم ارکان کی مبلغات جامعۃ المؤمنات تربیت دیں گی۔ جامعہ میں روزانہ بعد عشاء ذیلی کمیٹیوں کا جائزہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے جس میں کاموں کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

رشتہ لڑکے

Matrimonial Boy (Engineer)

SMP invite alliance for their son 26/5'9", Engineer (Mech), Pursing MSc, (Automotive Engineering) UK From Girl, 19-22 Years, Age, 5'4" to 5'6" Ht: BE/PG or Graduate from Religious & Reputed Family.
8686239044/6304580021
R-1965 AAA

ضرورت رشتہ B.Tech/MS لڑکا USA (Green Card)

معزز ومعیاری گھرانے کا سنی مسلم 28 سالہ قد 5'10" تعلیم B.Tech/MS ملازم USA ملازم ماہانہ آمدنی 6,5 Lakhs Well Setteld Green Card Holder لڑکے کیلئے اسی مناسبت سے Any BDS Engg PG Grad کلر فیر خوبصورت لڑکی سے رشتہ مطلوب ہے۔ ہمارا کوئی مطالبہ نہیں۔ No Demands لڑکا آیا ہوا ہے۔
9381575066/9030160431
R-3052 Idea

ارجنٹ رشتہ M.Tech لڑکا (Doha Qatar)

معزز ومعیاری اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے کا سنی مسلم 27 سالہ قد 5'10" تعلیم M.Tech Doha Qatar ماہانہ آمدنی 5'6 Lakh فیملی ویزا ہولڈر Well Settled لڑکے کیلئے اسی مناسبت سے Any Professional / Grad کلر فیر خوبصورت صوم وصلوٰۃ کی پابند دیندار لڑکی سے رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکا آیا ہوا ہے۔ لڑکا Property Holder ہے۔
No Demands Most Urgent
9160504393/7416810618
R-3052 Idea

ارجنٹ رشتہ BTech لڑکا (Businessman)

دیندار گھرانے کا سنی مسلم 27 سالہ قد 5'10" تعلیم BTech Businessman ماہانہ آمدنی 4+05 Lakhs معیاری لڑکے کیلئے کوئی بھی Professional/Grad خوبصورت ہو تو Hafiz Alim Inter کو بھی دیکھیں گی۔ لڑکا Property Holder ہے۔ No Demands
7416910260/8019121492
R-3052 Idea

ادارہ پیامات

DEENI KHIDMATH
FREE RISHTE FREE

We Offer Doctor 58 Yrs. 1Lakh & Engineer 56 Yrs., 1 Lakh & Porperty Owners, 40 Yrs. Talaq Widow, Qula, Looking for Womens Ht: 5-4, SSC, Fair Colour and More Rishte hi Rishte Visit Compulsory. Ladies & Gents. All are Welcome, No Charges. Call Siraj Bhai:
9390872893-8186902430
Nr. Yousuf Function Hall, Lakdi ka Pul
Metro

رشتوں کا آمنے سامنے پروگرام

صبح 11 بجے تا 4 بجے شام رشتہ طئے ہوتے پر کوئی فیس نہیں عقد اولیٰ، عقد ثانی رشتوں کیلئے 21 جنوری بروز اتوار منعقد ہے والدین اپنے لڑکے ولڑکیوں کے دو فوٹو بائیوڈاٹا کے ساتھ تشریف لائیے۔ ہر اتوار کو پروگرام ہوگا، بے شمار رشتے موجود ہیں۔
الفا فنکشن ہال ٹولی چوکی سات گنبد روڈ، حیدرآباد
9908849123, 9966017176, 9110779077
mediaplusgroup.in

GHAR SANSAR MARRIAGE BUREAU
گھر سنسار ادارہ پیامات

ALHAMDULILLAH. Since 1993, HYDERABAD, SECUNDERABAD Most Trusted Muslim Matrimony, Provides you with Thousand's of Verified Decent, Educated, Job Holders and Businessmens Family's Profiles. We have Engineers, Doctors, MS, P.R Holders, Businessman's MBA, Other Professional Fields. SSC, Inter Graduates, Alim and Hafiz from Hyderabad, Telangana, Gulf, and Western Countries for Urgent Unmarried, Late and Remarriage Profiles are also Available.
گھر سنسار رشتوں کی دنیا میں مشہور ومعروف جو آپ لوگوں کو 29 سالوں سے مطمئن بخش مکمل معیاری رشتے دیتا آرہا ہے۔ ہمارے یہاں پر SSC تا PG لڑکے اور لڑکیوں کے ارجنٹ رشتے موجود ہیں، عقد ثانی اور اقامہ ہولڈر۔
Online Service Available
MALAKPET: 9391159208
Pillar No.1421: 9295853908
R-3046

Bismillah Marriage Bureau

First Marriage, ہمارے یہاں (Regd) Remarriage 2nd Marriage, کے رشتے Doctors, Software & Civil Engrs موجود ہیں۔ بیرون ملک گلف اور فیملی ویزا ہولڈرس اور گورنمنٹ جاب ہولڈرس کے رشتے بھی موجود ہیں ہماری آفس ما نصاحب ٹینک پر ہے۔ کوئی برانچ نہیں ہے
8309155653 - Online service available
Shah Ads

MILAN MARRIAGE BUREAU

ہمارے یہاں فریش اور ارجنٹ SSC سے لے کر PG اور MD رشتے موجود ہیں۔ آندھرا، تلنگانہ اور حیدرآباد کے رشتوں کیلئے ایک بار ضرور تشریف لائیے۔ اللہ نے چاہا تو آپ مایوس نہ ہوں گے۔
Since 2009
Online Service available
Aqade Sani ke Rishte bhi Moujood hai
7207857484
Shah Ads

رشتہ لڑکیاں

ضرورت رشتہ لڑکی کیلئے

سنی مسلم لڑکی عمر 21 سال قد 5-6، تعلیم ڈگری سیکنڈ ایئر کیلئے اسی مناسبت سے اندرون یا بیرون ملک برسر روزگار لڑکے سے رشتہ مطلوب ہے۔ ایجنٹ حضرات زحمت نہ کریں۔ رابطہ: 9966934346
Metro

WANTED BRIDE

Wanted Shia Girl for Shia Boy age 32, own big house income, quick marriage in a month pls call: 9959185341
R-3047

URGENT GIRL (B.Sc)

SMP Invites Alliance for their Daughter B.Sc, Microbiology Nov. 1993 Born, Ht: 5-5, Hijabi, Medium Fair, Sharp Features Seeks well Settled Boy From a Decent & Deendar Family. Contact.
C/W: 9346507479
Shahfarhad

GRADUATE MICROBIOLOGY GIRL

SMP Invite Alliance for Daughter 29 Yrs., Ht: 5-3, V.Fair, Sharp Features, Religious, Hijabi, Namazi and Well Mannered Looking for Groom M.Tech / MCA/ MBA/ MS/ Any PG Well Settled in India / Abroad. Boy Should be Below 33 Yrs. of Age.
W.A: USA: +17084140897
Indian No: 8885305854
R-3005

Urgent Rishta
Govt Teacher Girl

SMP, Invites Alliance for their Daughter Govt.Teacher fair, Height 5'-3" BSc B.Ed, Boy should be Govt Employee or M.Pharmacy BE, B.Tech, MCA, MBA, Working in MNC.
Call or W/A: 9885 000 411
(Shams Ads.)

Matrimonial M.Tech Pursuing Girl

SMP Alliance for their Daughter Oct 2000 Born, B.Tech (I.T) 2022, Ht 5'-6", Very fair, Namzai, Hijabi, Looking for Doctor/Engineer Age 25-28, Ht above 5'-8", Preferably from Gulf or Australia, away from Shirk and Bidah
C/W: +91 7386474571

BDS/MDS GIRL

SMP Family invited alliance for the Daughter BDS/MDS 30 yrs, ht 5.3" fair good looking for educated and religius family well settled Doctor/Engineer.
C/W: 9032977716
R-1978

ارجنٹ رشتہ Beautiful B.Tech IT Engg لڑکی

اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے کی سنی مسلم صاحب جائیداد لڑکی عمر 22 سالہ قد 5'5" تعلیم B.Tech IT کلر V.V.Fai Slim ویری شارپ فیچرس خوبصورت صوم صلوٰۃ کی پابند دیندار لڑکی کیلئے اسی مناسبت سے Any Professional/Grad، Well Settled لڑکے سے رشتہ مطلوب ہے۔ شادی جلد اور معیاری کی جائے گی۔ Most Urgent
9652426036/7386718463
R-3052 Idea

ضرورت رشتہ MSc Nutrition خوبصورت لڑکی

اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے کی سنی مسلم 21 سالہ قد 5'5" تعلیم MSc Nutrition کلر V.V.Fair ویری شارپ فیچرس صوم وصلوٰۃ کی پابند دیندار لڑکی کیلئے Any BE/MS/ M.Tech/ MBA/ MCA اندرون یا بیرون ملک ملازم بزنسمین Well Settled لڑکے سے رشتہ مطلوب ہے۔ شادی جلد اور معیاری کی جائے گی۔ لڑکی صاحب جائیداد ہے۔ Most Urgent
9381565044/7416810636
R-3052 Idea

ضرورت رشتہ لڑکی

دینی سید گھرانے کی خوبصورت گوری قد 5'2"، عمر 25 سال گریجویٹ B.Sc لڑکی کیلئے انجینئر امریکہ یا کینیڈا اسٹیزن اہلسنت والجماعت لڑکے سے رشتہ مطلوب ہے۔
نوٹ: لین دین والے زحمت نہ فرمائیں۔
6281526050
R-3064

عقد ثانی

رشتہ عقد ثانی لڑکی کیلئے

عقد ثانی لڑکی عمر 27 سال قد 5"-3" کلر فیر، تعلیم گریجویٹ کیلئے اسی مناسبت سے رشتہ مطلوب ہے۔ ربط پیدا کریں۔ 7799231642
Fps Ads

ضرورت رشتہ عقد ثانی خاتون

سنی مسلم خاتون عمر 45 سال، قد 5'.4"، Intermediate CEC، خلع شدہ کیلئے جن کی بیوی نہ ہو یا بچے موجود ہوں تو بھی ربط کریں۔
9393528817
Shahfarhad

☆☆☆

22 جنوری کو یوم استغفار منائیں۔ مولانا محمد زعیم الدین حسامی کی اپیل

حیدرآباد۔ 20 جنوری (راست) معتمد سراج العلماء اکیڈیمی مولانا محمد زعیم الدین حسامی نے عامۃ المسلمین بالخصوص ائمہ مساجد واکابرین ملت سے اپیل کی ہیکہ وہ ملک ہندوستان اور عالم اسلام کی سلامتی اور امن کیلئے کثرت استغفار کی تلقین فرمائیں۔ مولانا حسامی نے کہا کہ چند امن دشمن طاقتیں ہمارا ملک ہندوستان جو ساری دنیا میں گنگا جمنی تہذیب کا گہوارہ سمجھا جاتا ہے اُس کے امن کو متاثر کرنے کی ناپاک کوشش کررہے ہیں، عبادت گاہوں کو سیاسی مفاد کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ مذہب کے نام پر انسان کو انسان کے مقابل کھڑا کیا جارہا ہے، مذہبی مقامات کی بے حرمتی کے ذریعہ دل آزاریاں کی جارہی ہیں، مذہبی کتابیں، مذہبی مقامات اور مقدس شخصیات کی شان میں گستاخیاں کی جارہی ہیں، کھلے عام قتل وغارت گیری اور انسانیت کو شرمسار کرنے والے واقعات انجام دیئے جارہے ہیں۔ مولانا حسامی نے کہا کہ اُمت مسلمہ اس وقت بڑے نازک حالات سے گذر رہی ہے، ہر طرف نفسا نفسی کا عالم ہے، بے روزگاری کی وجہ سے آپسی اختلافات بڑھتے جارہے ہیں، معمولی سی باتوں پر طلاقیں دی جارہی ہے، چھوٹی چھوٹی باتوں پر قتل کئے جارہے ہیں، نوجوانوں کی دین سے دوری کے سبب مسلم معاشرے سے اخلاق ختم ہوتا جارہا ہے۔

گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن، سپرنٹنڈنگ انجینئر۔ ایم، ایل بی نگر زون
مختصر ٹنڈر نوٹس

این آئی ٹی نمبر: NIT No: 29/SEM/LBNZ/GHMC/J2&J3/2023-24، تاریخ: 20-01-2024، کام کا نام: ایل بی نگر زون جی ایچ ایم سی میں دو عدد ایس ڈبلیو ڈی کام، تین عدد تعمیراتی کام، تین عدد سی سی روڈ کام اور ایک بی ٹی روڈ کام جملہ 9 کام، تخمینی مالیت: 847.50 لاکھ روپئے، ڈاؤن لوڈ کی ابتدائی تاریخ: 24-01-2024 کو 3:00 بجے، بولی مسدودی کی آخری تاریخ: 31-01-2024 کو 3:15 بجے، تکنیکی بولی کشادگی کی تاریخ: 31-1-2024 کو 3:30 بجے، قیمت بولی کشادگی کی تاریخ: 31-01-2024 کو 3:45 بجے، عہدیدار کا نام اور پتہ فون نمبر: ایس ای۔ ایم، ایل بی این زیڈ، جی ایچ ایم سی زونل آفس گڈی انارم حیدرآباد ashokreddy.v@gov.in فون نمبر: 9701362708
مزید تفصیلات https://tender.telangana.gov.in@ پر دیکھی جاسکتی ہیں
R.O.No:9626-PP/CL/Advt/1/2023-24
شرح دستخط: سپرنٹنڈنگ انجینئر۔ ایم، ایل بی نگر زون، جی ایچ ایم سی

ضرورت ہے

Wanted Urgent Salesman

Exp Salesman age 25 to 50 Years For a Reputed Ready made Showroom. Any one Interested Please Contact on this Number.
9885573419
R-3041

Urgently Required Teachers

Kindergarten teachers, for a reputed School near Chandrayangutta, Hyd. Good Salary, minimum experiecne of 5 years (kindergarten) Trainded in Pre Primary teacing program. Call Timing: 9to5Pm
Ph: 9885710911
R-3043 Pista ads

Urgent Requirement
VIP's International School

Wanted Graphic Designer, Security Guards, (Tolichowki) Drivers & Office boys/ helper If Interested please contact
9246393131, 9246353131
(MS.Com)

WANTED TEACHERS

Required trained Graduate Lady Teachers for a Reputed CBSE School to teach Maths, Hindi, English, Physics, Social Science, Computer & PET for Higher/ Middle classes for Asifnagar & Alkapur (Manikonda) Branch. Attractive salary offered.
AZRA PUBLIC SCHOOL,
Asifnagar, Mehdipatnam road.
Ph.9347364723
azra.school@gmail.com
aijazabc

WANTED
MANAGER FOR RETAIL SHOW ROOM
Cashier, Fashion Designer, Factory Manager. Job available at NEEDS SHOW ROOM ABIDS & TOLICHOWKI
Contact: 8686028786 | 9030080786
mediaplusgroup.in

WANTED MATHS STAFF

Higher Classes
PART/FULL TIME
MADINA English SCHOOL
Near SANTOSH NAGAR, Water Tank
7671949754
(SOHAIB ADvt's)

WANTED URGENT SALESMEN & HELPERS

Exp Salesmen & Helper age 20 to 40yrs for a reputed ready-made textile shop Salary 18000/- P/M. Come With Latest aadhar Card KYC at F.D.Khan & Co, Abids Hyd (Center & Middle Big Shop)
Pista ads

پکوان کے لیے خاتون کی ضرورت ہے

مختصر سی فیملی کے گھر کے لیے پکوان کے لیے خاتون کی فوری ضرورت ہے معقول تنخواہ دی جائے گی پتہ: پتھر گٹی حیدرآباد
9000087652, 7569774986
Pista ads

Required Immediately

Female receptionist with minimum qualification of Intermediate and knowledge of M.S. Office.
Little Tulips High School
Tombs Road, Tolichowki, Hyderabad, TS.
7032537131 / 7032035251
AAA

WANTED IMMEDIATELY

Mumbai base medical company is looking people with good communication skills and big network for there business development. Age is a number & salary as per experience.
7097091487, 9391909237
AAA

WANTED HOME TUTOR

Home Tuition For School, Inter Bi.PC+NEET, And for NEET, Longterm online coaching please contact.
8328609089, 7013763762
R-1984 Minhaj Ads

ضرورت معلمات وصدر معلمہ

شاہ علی بنڈہ کے ایک اسکول میں ناظرہ، حفظ پڑھانے کیلئے حافظ، معلمات وتجربہ کار صدر معلمہ اور Aaya آیا کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند ربط پیدا کریں
9182767806-8317682233
(SOHAIB ADvt's)

WANTED DRIVERS

Car Drivers required for Call Centre and MNC.
Contact: 9494949166
Pista ads

Bajaj AutoTrolly ڈرائیور کی ضرورت ہے

نواب صاحب کنٹہ فلک نما بہادر پورہ تاڑبن کے علاقے میں 3 وہیلر Bajaj Maxima Auto Trolly Driver کی فوری ضرورت ہے
9849584224
Pista ads

پکوان اور گھر کے کام کیلئے خادمہ

گھر کے پکوان کیلئے ایماندار وتجربہ کار خاتون کی ضرورت ہے جو حیدرآبادی پکوان میں ماہر ہو بمقام سالار جنگ کالونی ٹولی چوکی کام کے اوقات صبح 9 تا شام 5 بجے
8374323687

Wanted Telecaller

Wanted Lady Telecaller knowledge of computer must
Ph: 9395559626, 9652334426
R-3057

WANTED DRIVER

Experienced car driver required residing near, Chaderghat, Azampura, Malakpet duty time 9.30 am to 9.30 pm, monthly two holiday, Salary Rs.17000. Contact: 9666173447
R-3057

ضرورت ہے

بیکری کیلئے استاد کی ضرورت ہے۔ کم از کم 10 سالہ تجربہ کار حقیقی خواہشمند افراد ہی ربط پیدا کریں۔
WhatsApp: 9989756656
R-3056

متفرق

دیسی مرغی کے انڈے تازہ ذائقہ دار صحت کیلئے

مفید فارم سے سیدھا آپ کے گھر تک حیدرآباد وسکندرآباد کے حدود میں۔ دیسی مرغی کے ایک دن اور 30 دن کے چوزے، ان کیلئے دانہ (Feed)، شہد کی مکھی اور انڈے دینے والی بڑی مرغی دستیاب ہے۔
8374373697
Metro

Business Opportunity

Start Your Own Business At National and International Level, No Investment No Target Free Joining. 9581818193
R-3039

LIMRA CATERERS

LIMRA کیٹررس: تجربہ کار بڑے باورچیوں کی نگرانی میں شاندار انتظام کوالٹی & کوانٹٹی، ہر تقریب کیلئے 270 روپے 10 ایٹم، 300، 12 ایٹم 340، 16 میں 360، 18 ایٹم محمد طاہر
9849439514-9908682006
(SOHAIB ADvt's)

نئی مسجد کی تعمیر کیلئے دردمندانہ تعاون کی اپیل

ایرا کنٹہ غریب آبادی کے بیچ جہاں کوئی مسجد نہیں ہے، ایک نئی مسجد تعمیر کی جارہی ہے، گزارش ہے کہ اپنے ثواب جاریہ اور مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے میٹریل یا رقم سے تعاون فرمائیں۔ 7780150348
(SOHAIB ADvt's)

نیا کرنول چاول نمبر (1) آگیا

صرف Rs:48, 50 - پرانا کرنول Rs:54,58/-
شکر Rs:40، Gold Drop oil Tin Rs:1560
Chaaush Rice Bazar (Free Home delivery)
Santosh Ngr Water Tnk. 9885128085
Fps Ads

RZ Interior

کارپنٹر ورک، وال پینٹنگ، صوفہ ورک، CCTV، لکڑی کی پالش، ڈیکوپینٹ، POP فال سیلنگ، Water proffing اسکے علاوہ گھر کے تمام کام کیلئے
9949360297, 9032109961

مسجد کیلئے زمین کی خریدی میں تعاون کی اپیل

اعظم پورہ چادر گھاٹ مین روڈ پر 224 گز زمین مسجد بنانے کیلئے خریدی گئی ہے۔ اہل خیر حضرات سے گزارش ہے کہ اپنی طرف سے یا اپنے مرحومین کی طرف سے ایک مصلی یا ایک اسکوائر فٹ کی رقم تعاون فرماکر ثواب جاریہ حاصل فرمائیں۔
9010878805
R-3067 Yousuf ads

◆◆◆

انتقال پر ملال

سید غلام مصطفیٰ ولد سید کریم کا بعمر 71 سال میں انتقال بروز ہفتہ 20/1/2024 کو صبح کی ابتدائی ساعتوں میں قلب پر حملہ کی وجہ سے ہوگیا۔ موصوف (Ret ASO Department Civil Suppler) سے تھے نماز جنازہ بعد نماز عشاء جامع مسجد حسن آباد میں عمل میں آئی اور تدفین قبرستان برہنہ شاہ صاحب سنتوش نگر میں عمل میں آئی۔ فاتحہ سیوم بروز 21/1/24 بعد نماز عصر مسجد حسن آباد میں مقرر ہے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 5 لڑکے 2 لڑکیاں ہیں۔ مزید تفصیلات کیلئے ربط کریں۔
9666987798/7993801274
R-3055

اعلان خریدی مکان

میں نے ایک مکان نمبر 19-3-262/A/13/16 to 19(Old) (New) 19-3-262/A/13/16 to 19/2 رقبہ 166 گز مصطفیٰ نگر جہاں نما حیدرآباد تلنگانہ ملکی ومقبوضہ محمد اسماعیل ولد عبدالمجید ساکن مصطفیٰ نگر حیدرآباد سے خریدی کا معاہدہ کرکے زر بیعانہ ادا کردیا ہوں۔ اگر کسی کو شرعی یا قانونی عذر ہو تو اندرون 7 یوم تمام دستاویزات کے ساتھ مل کر یکسوئی فرمالیں ورنہ بعد مرور مدت رجسٹری کروالی جائے گی من بعد کوئی عذر قابل مسموع نہ ہوگا۔
From: Mohd Salman Qureshi S/o Mohd Yousuf Qureshi
H.No.19-3-262/A/50/69/40, Jahanuma, Falaknuma, Hyd.T.S.
8309288187/9700585228
Jamsheed

برائے فروخت

GOLD LAND DEVELOPERS
کی جانب سے۔ نئے سال کی نئی پیشکش۔ سنہری موقع۔
121 sq. yds Only 5999/- per sq. yds
@ SHAMSHABAD - SOLIPET.
2024 NEW YEAR OFFER
Offer valid till 10th January
LAKE VIEW FARMS
- 100% CLEAR TITLE - PASS BOOK - RYTHU BANDHUA
Contact: 9966335532 - 9032626296 - 9291755736
OFFICE ADDRESS : ATTAPUR PILLAR NO. 139 - RANGA REDDY COMPLEX - HYDERABAD.

مکان برائے فروخت

شاہین نگر ایرپورٹ روڈ سے بالکل قریب 100 گز کا مکان قیمت 25 لاکھ فروخت ہے۔
7730933724/6300931617
Pista ads R-3043

Plot For Sale پلاٹ برائے فروخت

ایرپورٹ روڈ سے بالکل قریب جل پلی گیٹ کے پاس 450 گز پلاٹ -/12000 فی گز اور 100 گز بھی دیا جائے گا
9701010626/9032686540
Pista ads R-3043

G+1 مکان فروخت

شاہین نگر زبیدی کالونی میں G+1 مکان قیمت 55 لاکھ میں فروخت ہے۔
7730933724/6302108953
Pista ads R-3043

فلیٹس برائے فروخت

زیر تعمیر فلیٹس 3 بیڈ رومس، ہال، 2 اٹاچ باتھ روم، تمام ضروریات دستیاب معہ پارکنگ واقع ناملی فروخت شدنی ہے۔ رابطہ: 6281978331
SB Ads

مکان برائے فروخت

رکشا پورم کالونی 60 فٹ مین روڈ سے 2nd مکان 90 گز اسبسطاس East Face اسسمنٹ کے ساتھ اور سنتوش نگر مین روڈ سے 2nd شاپ برائے فروخت۔
9849131972
Shah Ads

PLOT برائے فروخت (بنڈلہ گوڑہ)

چندرائن گٹہ بنڈلہ گوڑہ، اسماعیل نگر سمیہ ہاسٹل کے قریب R.K.Funktion Hall کے روبرو 200 گز پلاٹ (30X60)، 20 فٹ روڈ پر اسسمنٹ، فی گز 30 ہزار فروخت شدنی ہے
Ph: 9989000028
(SOHAIB ADvt's)

پلاٹس، مکانات فروخت (علیم پراپرٹی)

معین باغ 125 گز G+1، جمال کالونی 100 گز G+1، رکشا پورم کالونی 100 گز G+1 اور 211 گز پلاٹ طلا پور 333 گز کمرشیل پلاٹ، سلطان پور 3 روڈ کا 365 گز پلاٹ، ریاست نگر 80 گز RCC، 65 گز اسبسطاس 9393041479
(SOHAIB ADvt's)

Delux مکان برائے فروخت

بالا پور ٹیچرس کالونی، قریب ڈائمنڈ ہوٹل 124 گز کا گراؤنڈ فلور مکان جس میں 4 بیڈ روم، ہال، کچن تمام سہولتوں سے آراستہ، ڈیلکس مکان فروخت شدنی ہے
Loan Fasilities: Ph: 8686630630
(SOHAIB ADvt's)

PLOTS فروخت آمنگل، پدا پور 3 لاکھ

آمنگل، پدا پور، مین روڈ سے 1 کلومیٹر پروینچر لے آؤٹ اپروڈ۔ معہ پلاٹنگ پرمیشن، کلیئر ٹائٹل، 3 لاکھ روپے۔ 30 قسط۔ رابطہ کریں۔
فون: 9849126312
(SOHAIB ADvt's)

G+1 مکان برائے فروخت

شکر گنج، شاہ غوث ہوٹل کے پیچھے 82 گز پر G+1 رجسٹرڈ مکان 3BHK، 20 فٹ روڈ پر تمام سہولیات سے آراستہ برائے فروخت ہے۔
9642172780, 9391110908
Fps Ads

پلاٹ برائے فروخت

Kings کالونی میں پلاٹس برائے فروخت۔ 305 گز ڈبل روڈ اور 150 گز، 111 گز، 117 گز بہترین پلاٹس برائے فروخت ہے۔ اور 1200 گز مہاویر کالج بنڈلہ گوڑہ۔
9394562895
Fps Ads

HOUSE FOR SALE

75 Sqyd Asbestos house for sale at Asifnagar, Murad Nagar. Near Mumtaz Masjid. 65lac. Negotiable. Cont.
9573210322-9290199816
(Azr.Ads)

House for sale مکان برائے فروخت

بنڈلہ گوڑہ نوری نگر میں ایک مکان 100 گز کا اسبسطاس کا مکان جس میں دو روم دلان دیوان خانہ بورویل نل لائٹ وغیرہ کی تمام سہولتوں سے آراستہ فروخت شدنی ہے۔
9182646800
R-1985

FLAT FOR SALE

Abids kingkothi 3BHK Flat F/Sale 4th Floor north facing building backside Neerus posh location, 9948451548
R-1986 AAA

مکان برائے فروخت

اسبسطاس کا مکان 104 گز اللہ بنڈہ، جہرہ، چنو بھائی پان شاپ کے آگے گورنمنٹ راشن شاپ کی دکان، قیمت 80 لاکھ 48 feet face, best for commercial purpose
9848942180 ایجنٹ حضرات زحمت نہ کریں۔
R-1981 aijazabc

PLOT FOR SALE

300 Sq Yards Malapally Road, Habeeb Nagar, Prime Location, Genuine Buyers.
CONTACT
9849727860
9666804818

FOR SALE at MOINABAD

OPEN PLOTS, FARM LANDS, FARM HOUSE
CHANCE PROPERTYS
9393 93 0600

4BHK FLAT FOR SALE @ MALAKPET

New 4BHK (2700 Sqft.) With 5 Bathrooms with Car Parking, Premium Deluxe Flat for Sale. Peace Colony, Malakpet Walkable Distance to Metro Station. Only 150 Mts. From Main Road.
Call: 9866800900
Ad-Track

OPEN PLOT FOR SALE

200 Sqyrds. Open Plot East Facing DIAMOND HILLS SHASTRIPURAM Near MP Asaduddin Owisi House.
Call: 9700454270
R-1977

Flats for Sale @Mehdipatnam

2BHK 1000 Sft 1st & 2nd Floor Lift, Car parking available huda Colony Near St.Anns college Mehdipatnam. Ready to be occupied. Contact
9177771786
Call-9393084786
8520007521(watchman)
RKS ads

PLOT FOR SALE

106 Sqyrds. 21x45, Pahadi Shareef Road, 50 Mtrs. Distance from Jalpally Kaman X Road for Urgent Sale.
7729901814
9398262598
Metro

فلیٹس برائے فروخت

سیکنڈ فلور، تھرڈ فلور، فورتھ فلور، ہر فلور 1980 اسکوائر فٹ پر 5BHK تمام ضروریات سے آراستہ زیر تعمیر 'Ventage Colony' فروخت شدنی ہے۔ بہادر پورہ، چوراستہ، عقب مسجد ابراہیم۔ ربط کریں۔
9346503941-8309605852
9849416361-9177144362
R-1952

PLOTS FOR SALE
GOLD LAND DEVELOPERS
LAKE VIEW FARMS
5,999/-
Per Sqyrd.
@ SHAMSHABAD
9133378884
9032626296

PLOT FOR SALE @ ERRA KUNTA

NEAR MASJID-E-MOHAMMEDI
149 SQYDS PLOT TWO FACING SUB ROAD WITH BOUNDARY WALL
CLEAR TITLE & REGISTERED
PRICE:56 LAKHS (NEGOTIABLE)
9701819254, 7674041431
UNIQUE ADVT

PLOTS FOR SALE

Good investment on SAGAR HIGHWAY very near to RRR closed to Farma City ready for construction PLOTS available with all developments. Special offers till 15th Feb, only few plots available hurry up.
Contact: 6300925199
(Yousuf Ads)

PLOTS FOR SALE
HINDUSTAN TOWN SHIP INDIA PVT.LTD
PRICE:5,500/- PER SQYD
NEAR MULTINATIONAL COMPANY'S SHAMSHABAD TO HAITABAD CHANDAN VALLEY NEW CITY
READY TO CONSTRUCTION
9391000144
UNIQUE ADVT

FLATS FOR SALE

1125 Sft & 1215 Sft on 3rd floor, 3 Bedrooms, separate Drawing room, Hall, Kitchen beside Old Post Office, MURADNAGAR with lift, car parking, complete false ceiling, 100% powerback, 24 hrs water. Price 60 & 65 Lakhs FIXED, ready to occupy, NO LOAN ONLY CASH parties. 9866659995
aijazabc

FOR SALE at MOINABAD

OPEN PLOTS, FARM LANDS, FARM HOUSE
CHANCE PROPERTYS
9393 93 0600

PLOT FOR SALE

300 Sq Yards Malapally Road, Habeeb Nagar, Prime Location, Genuine Buyers.
CONTACT
9849727860
9666804818
mediaplus

انسٹالمینٹ پلاٹ برائے فروخت

ناگارجنا ساگر ہائی وے، سٹی سے 50km پر 121 گز پر مشتمل جس میں کرنٹ اور پانی کی سہولت آبادی سے قریب اقساط میں پلاٹس فروخت شدنی ہیں۔ خواہشمند ربط کریں۔
8125267766-9618337349
Shah Ads

فارم ہاؤز برائے فروخت

ناگارجنا ساگر ہائی وے، سٹی سے 50km پر 500 گز زمین فینسنگ، گیٹ، درخت، پانی روم کچن ٹائلٹ، جھولے دیسی مرغ اور خرگوش کیلئے فارم الکٹریسٹی وغیرہ فروخت شدنی ہے۔
8125267766-9618337349
Shah Ads

پلاٹ برائے فروخت

شمش آباد کتور 1500 گز پر مشتمل رجسٹرڈ پلاٹ معہ باؤنڈری وال، سنتوش نگر سے 45 کلومیٹر دور اور بنگلور ہائی وے سے صرف 3 کلومیٹر پر واقع پلاٹ فروخت شدنی ہے۔
9391177204, 9346496331
Shah Ads

FLATS FOR SALE

Ready to Move New Building GHMC Approved, Spacious 3 Bhk Flats on 1st & 2nd Floor 1347 & 1471 Sft. Respectively
9949690132

HOUSE FOR SALE

Independent House For Sale Muradnagar Zebabagh, Asifnagar, Commercial Property Rajendernagar, Mehdipatnam, Commercial Flat also available for office.
9912230853
R-1982 aijazabc

ارجنٹ G+1 ڈیلکس مکان برائے فروخت

اولڈ سنتوش نگر کالونی MB ہاٹ قریب بغدادیہ جامع مسجد 113 گز G+1 ڈیلکس شاندار مکان 6 روم، 2 ہال، 4 اٹاچ باتھ روم، کامن باتھ روم، کچن تمام سہولتوں کے ساتھ فروخت شدنی ہے۔
8919147192/9949539489
R-3053 Public ads

رجسٹرڈ گراؤنڈ فلور RCC مکان فروخت
شاہین نگر العین کالونی قریب مسجد صوفی اعظمؒ

25 فٹ کی روڈ پر 185 گز جس میں 2 ماسٹر بیڈ روم، بڑا ہال، بڑا ڈرائنگ روم، اٹاچ وکامن باتھ روم فرسٹ فلور پر صرف کالم اُٹھے ہوئے ہیں۔ کار پارکنگ بورویل، سمپ تمام عصری سہولیات سے آراستہ کلیئر ٹائٹل 9346176746
R-3056 Zeeshan Advt

House Portion For Sale

Nampally behind Al-Rahman Bakery House Portions for Sale 2 Rooms, Kitchen, Attatched Bathroom, Rate Each 14 Lakhs Fixed
9966331213
R-1965 AAA

برائے کرایہ

مکان برائے کرایہ

اکبر باغ ملک پیٹ 2BHK انڈیپنڈنٹ مکان فرسٹ فلور پر تمام ضروریات سے آراستہ معہ پانی کی سہولت کرایہ پر دیا جاتا ہے۔
9246529022/7097071233
Shah Ads

مکان رہن پر حاصل کریں

2BHK فرسٹ فلور پر بمقام مین روڈ تالاب کٹہ رہن پر حاصل کریں
9553966552, 7386976365
Pista ads

فلیٹ کرایہ پر

لفٹ والا فلیٹ چندرائن گٹہ پھول باغ پل، لکی ہوٹل 2 کمرے، 1 ہال، 2 باتھ روم، 7000 کرایہ۔
6304379324
R-3060 Jamsheed

HOUSE FOR RENT

Balapur At Malapur American Town Ship House for Rent 2BHK, D.428 with 24 Hours Water Facility & Security 2 & 4 Wheeler Parking, Bore Water. Cont.
7569214187-9393548252
R-1975

اردو یونیورسٹی گلستان علم ہے: پروفیسر چاندکرن سلوجا

انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام پر سیشن میں مہمانوں کا اظہارِ خیال

حیدرآباد۔ 20 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تناظر میں انٹیگریٹیڈ ٹیچر ایجوکیشن پروگرام (آئی ٹی ای پی) کی معلومات پر مبنی ایک سیشن کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کل منعقدہ اس پروگرام کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے ثقافت کا فروغ اور اساتذہ و طلبہ کے رشتوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس موقع پر قومی کونسل برائے ٹیچر ایجوکیشن (این سی ٹی ای) کی ٹیم کے کیمپس دورے کے لیے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ این ای پی 2020 کے پس منظر اس طرح کے پروگرام ترتیب دیئے جارہے ہیں۔ مہمان خصوصی محترمہ کیسانگ وائی شیرپا، ممبر سکریٹری، این سی ٹی ای نے آئی ٹی ای پی کے آغاز کے لیے اردو یونیورسٹی کو مبارکباد دی۔ پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار نے آئی ٹی ای پی کے آغاز کے لیے کی گئی کوششوں کا تذکرہ کیا اور یونیورسٹی کے مجوزہ نئے پروگراموں کا اعلان کیا۔ پروفیسر چاندکرن سلوجا شریک صدر نشین آئی ٹی ای پی کمیٹی ومہمانِ اعزازی نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے اردو یونیورسٹی کو گلستانِ علم قرار دیا۔ ابتداء میں پروفیسر ایم ونجا، ڈین اسکول نے خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ایم ونجا کی کتاب کی رسم اجراء بھی انجام دی گئی۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر شعبۂ تعلیم وتربیت نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر شجر کاری کی گئی جس میں محترمہ کیسانگ شیرپا، پروفیسر چاندکرن سلوجا، جناب مدن سنگھ یادو، محترمہ پوجا شرما، جناب انیل کمار، جناب ابھیمنیو یادو، جناب دنیش کمار چتورویدی، اساتذہ، اور شعبہ کے ریسرچ اسکالرس نے حصہ لیا۔

انتباہ: ''قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا دلہن /دولہا کے موقف، آمدنی وغیرہ کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔'' ''شریک زندگی کا انتخاب کرتے وقت ہر ایک شخص مستقبل میں ہونے والے اس کے نومولود میں کسی بھی نوعیت کی جنسی بدنظمی کی روک تھام کیلئے ''ہیلت اسکریننگ'' بھی کرا سکتا ہے۔''

قارئین ومشتہرین کیلئے اطلاع: ادارہ مشتہرین کو یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ شادی بیاہ، انتقال، گمشدہ ودیگر اشتہارات کیلئے مشتہرین کی جانب سے جو عبارت فراہم کی جاتی ہے، اخبار عین اسی عبارت کی اشاعت عمل میں لاتا ہے۔ جس کے لئے ادارہ کسی بھی طرح کا ذمہ دار نہیں ہے۔ (ادارہ)